58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 58 | Friday 27th February 2026 | ۲۷ فروری ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۹ رمضان ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 58 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

9 رمضان المبارک	
افطار	6:26
10 رمضان المبارک	
ختم سحری	5:40
افطار	6:27

کپل دیو کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

ہندوستان کے سابق عظیم کرکٹ کپتان اور پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا کے موجودہ صدر کپل دیو نے رائے پور میں وزیر اعلیٰ چھتیس گڑھ وشنو دیو سائے سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا بنیادی مقصد ریاست میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنا اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔(تفصیلات اندر)

نائب صدر کا طلبہ کے نام پیغام یکجہتی

”میرا نہیں، تمہارا نہیں...... ہمارا کشمیر“

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر میں کشمیر یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن نے نوجوانوں کے سامنے ایک ایسا جملہ رکھا جس نے پورے اجتماع کو خاموشی مگر گہرے تاثر میں ڈبو دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر کی اصل پہچان اتحاد، ہم آہنگی اور مشترکہ ذمہ داری میں ہے—اور یہی سوچ نئی نسل کے مستقبل کا راستہ طے کرے گی۔ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے تقریب/ 1

تعلیم ڈگری کے ساتھ ختم نہیں ہوسکتی بلکہ اس کا سلسلہ زندگی بھر جاری رہنا چاہئے/ LG

ناکامیاں اکثر نئے راستوں اور نئے مواقع کے لئے دروازے کھولتی ہیں، کشمیر یونیورسٹی کنووکیشن سے خطاب

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلباء پر زور دیا کہ وہ اپنے عزائم کو قومی ترقی کے ساتھ جوڑیں اور قوم کی تعمیر کے لئے اپنا بھر پور رول ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سے کردار، قابلیت اور عزم سے لیس ذمہ دار شہری پیدا ہونے چاہئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کنووکیشن سے اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'یہ موقع محض ڈگریوں تفویض کرنے کا علامت نہیں ہے بلکہ نسلوں کی تبدیلی اور جدید تعلیم میں معاشرے کے عقیدے کو مضبوط کرنے کی بھی علامت ہے'۔ انہوں نے تمغہ جیتنے والوں، اسکالرز، فیکلٹی ممبران اور والدین کو اکیڈمک ایکسیلنس میں ان کے اجتماعی تعاون کے لیے مبارکباد دی۔ طالبات کی نمایاں کارکردگی کو اجاگر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 249 میں سے 186 گولڈ میڈل اور 164 میں سے 108 پی ایچ ڈی ڈگریاں طالبات نے حاصل کی ہیں جو سماجی تبدیلی کا عکاس ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ 'جب مساوی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں، تو خواتین نہ صرف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں بلکہ تمام شعبوں میں نئے معیارات قائم کرتے ہوئے آگے سے آگے بڑھ جاتی ہیں'۔ انہوں نے بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے کے تناظر میں کہا کہ تیز رفتار تکنیکی ترقیات،/ 2

طالب علم خوداعتمادی پیدا کر کے وراثت پر فخر کریں/ نائب صدر ہند

سب سے پہلے ہمیں اپنی نوآبادیاتی ذہنیت کو ختم کرنا ہوگا، کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کنووکیشن سے خطاب

سرینگر/ یو این آئی/ ہندوستان کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے سری نگر میں کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کنووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر بھارت کو مستقبل میں عالمی سطح پر جدت، اختراع اور ترقی کی قیادت کرنی ہے تو اسے سب سے پہلے نوآبادیاتی ذہنیت کو یکسر ترک کرنا ہوگا۔ انہوں نے نوجوان طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی اصل طاقت اس کے لوگ اور ان کی تخلیقی صلاحیتیں ہیں، اور اگر یہی صلاحیت 'سوَدیشی' بنیادوں پر مستحکم ہو جائے تو کوئی بھی طاقت بھارت کو ترقی کی بلند ترین چوٹیوں تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ نائب صدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ بھارت صدیوں تک بیرونی تسلط کا شکار رہا، جس کے اثرات آج بھی ذہنی رویّوں، تعلیمی ڈھانچے اور فیصلہ سازی میں جھلکتے ہیں۔ انہوں نے طلبا سے اپیل کی کہ وہ خوداعتمادی پیدا کریں، اپنی ماضی کی وراثت پر فخر کریں اور تحقیقات، اختراعات اور سائنسی ترقی کو ملکی ذہانت، مقامی وسائل اور قومی ضروریات کے مطابق آگے بڑھائیں۔ خطاب کے دوران انہوں نے صاف الفاظ میں کہا کہ 'ہمیں خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں، احساسِ کمتری میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں، سب سے پہلے ہمیں اپنی نوآبادیاتی ذہنیت کو ختم کرنا ہوگا۔' نائب صدر نے اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں اختراع اور اسٹارٹ اپ ماحول کو ملی تقویت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کی سائنسی برادری، نوجوان محققین اور صنعت کاروں کے لیے جو معاون ماحول تشکیل دیا ہے، اس نے بھارت کو عالمی سطح پر 'سب سے زیادہ امکانات والی معیشت' کے طور پر ابھار دیا ہے۔ وبا کے دوران ویکسین تیار کرنے کی مثال دیتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ جب دنیا کو شبہ تھا کہ بھارت خود اپنی ویکسین بنا سکے گا یا نہیں، وزیر اعظم نے ملک کے سائنس دانوں کو چیلنج اور اعتماد دونوں دیا، ہم نے دنیا کو دکھایا کہ اختراع کسی کی جاگیر نہیں ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی ممالک نے اسی ویکسین کو مہنگے پیٹنٹ کے ذریعے بیچنے کی کوشش کی لیکن بھارت نے دنیا کے غریب ممالک کو بھی قابلِ رسائی قیمت پر ویکسین فراہم کی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارتی اختراع انسانی فلاح کے لیے ہے، نہ کہ/ 4

جھیل ڈل کے نظاروں اور انقلابی تبدیلیوں سے کافی متاثر ہوا ہوں/ رادھا کرشن

جموں و کشمیر میں امن اور خوشحالی کے ایک نئے دور کیلئے انتظامیہ قابل تحسین

سرینگر/ یو این آئی/ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے جمعرات کو کہا کہ جموں و کشمیر میں رونما ہونے والی انقلابی تبدیلیوں اور جھیل ڈل کے حسین نظاروں نے انہیں بے حد متاثر کیا۔ نائب صدر، جو کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کنووکیشن میں شرکت کے لیے گذشتہ شام سری نگر پہنچے، نے جمعرات کی صبح جھیل ڈل کی سیر کی اور اس کے دلکش قدرتی نظاروں سے محظوظ ہوئے۔ انہوں نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا: 'میں نے آج صبح سری نگر میں جھیل ڈل کی سیر کے دوران اس کے لازوال حسن، شفاف پانی اور دلکش قدرتی مناظر کا تجربہ کیا'۔ ان کا کہنا تھا: 'میں جموں و کشمیر میں رونما ہونے والی انقلابی تبدیلیوں، بشمول بہتر بنیادی ڈھانچے اور بہتر رابطہ سہولیات سے بے حد متاثر ہوا'۔ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نائب صدر نے/ 3

طلبا کو دی جانے والی ہر ڈگری ان کے والدین کی بھی ہے/ وزیر اعلیٰ

آپ کی جنت آپ کی والدہ کے قدموں تلے ہے

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے طلبا کو جموں و کشمیر کے معمار قرار دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ مستقبل کا انتظار کرنے کے بجائے خود اپنے مستقبل کا تعین کریں۔ انہوں نے طلبا سے تاکید کی کہ وہ اپنے والدین کی قربانیوں کا بھی احترام کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کنووکیشن سے اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے نسیم باغ کے تاریخی کیمپس کو "حکمت کی پناہ گاہ" قرار دیتے ہوئے طلبا کی طرف مخاطب ہو کر کہا: 'آپ ان لوگوں کے جانشین بن رہے ہو جنہوں نے آزمائش کے وقتوں میں علم کے شعلے کو زندہ رکھا، آپ ان کے مشعل بردار ہیں'۔ عمر عبداللہ نے طلباء کو "روشنی" کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ ان کی رسمی تعلیم ختم ہو رہی ہے، لیکن معاشرے کے لیے ان کی بڑی ذمہ داری شروع ہو رہی ہے۔ انہوں نے گریجویٹس سے کہا کہ وہ جموں و کشمیر کے بدلتے ہوئے سماجی و اقتصادی منظر نامے میں اپنے کردار پر غور کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ایک جذباتی اپیل میں طلبا کے والدین اور اہل خانہ کو ان کی قربانیوں کے لیے خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے حضرت محمد (ص) کے ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے طلباء کو یاد دلایا کہ 'آپ کی جنت آپ کی والدہ کے قدموں تلے ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'طلبا کو دی جانے والی ہر ڈگری ان کے والدین کی بھی ہے جو سخت آزمائشوں میں اپنے بچوں کے ساتھ کھڑے/ 7

کرونا وائرس کے دوران بھی ضمیر فروشوں کی دھوکہ بازی

بچاو سامان کی خریداری سے متعلق فراڈ کرنے کے الزامات

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ جموں و کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے کورونا وبا کے دوران جموں و کشمیر میں طبی سامان کی خریداری سے متعلق بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کے الزام میں دو افراد کے خلاف باضابطہ مقدمہ درج کیا ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں الزام لگایا گیا کہ ملزموں، جو سری نگر کے پیر باغ اور صنعت نگر کے رہائشی ہیں، نے خود کو جموں و کشمیر وزارت اور اوایس ڈی سپلائرز کے نمائندے ظاہر کئے۔ انہوں نے کہا: 'ملزموں نے فریب دہی کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں اور اداروں کو طبی سامان کی ادائیگیاں اُن بینک کھاتوں میں منتقل کرنے پر آمادہ کیا جو اصلی سپلائرز کے نام پر دھوکہ دہی سے کھولے گئے تھے، ملزمان نے مبینہ طور/ 6

مستقبل میں کسی بھی تنازع کا فیصلہ کن نتیجہ سامنے آئے گا/ منوج کمار کٹیار

پاکستان کے پاس کھلی جنگ میں بھارت کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں

سرینگر/ ایس این این/ فوج مستقبل کے ہنگامی حالات کیلئے پوری طرح تیار ہے اور جوہری خطرات سے باز نہیں آئے گی کی بات کرتے ہوئے مغربی کمان کے فوجی سربراہ لیفٹننٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے کہا کہ مستقبل میں کسی بھی تنازع کا فیصلہ کن نتیجہ سامنے آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان نے شدت سے جنگ بندی کی کوشش کی اور ساتھ ہی ساتھ ایٹمی دھمکیاں بھی دیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مامون ملٹری اسٹیشن کے دھیان سنگھ اسٹیڈیم میں ایک تقریب کے بعد فوجیوں سے خطاب کرتے/ 5

دہشت گردی ہر جگہ امن کے لیے زبردست خطرہ/ وزیر اعظم نریندر مودی

اس کا مقابلہ کرنے کیلئے مستقل اور مربوط عالمی کارروائی کرنے کی ضرورت ہے

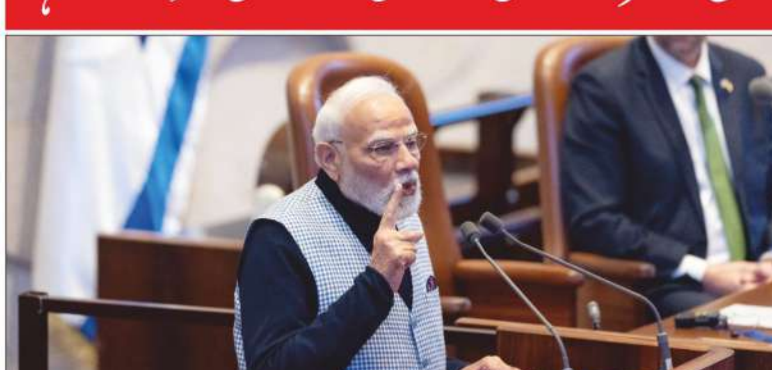

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے Knesset سے ایک تاریخی خطاب میں غزہ امن اقدام کو پورے خطے میں ”منصفانہ اور پائیدار امن“ کے لیے ایک راستہ قرار دیا یہاں تک کہ انہوں نے اسرائیل کو یکجہتی کا ایک طاقتور پیغام دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی ہر جگہ امن کے لیے خطرہ ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اسرائیل کی طرح ہندوستان کی دہشت گردی کے لیے صفر رواداری کی مستقل اور غیر سمجھوتہ کرنے والی پالیسی ہے/ 9

صدقہ فطر فی کس 80 روپے

مفتی اعظم کی جانب سے اعلان

سرینگر/ اے پی آئی// مفتی اعظم نے صدقہ فطر کے سلسلے میں احکامات صادر کردیئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے 26 فروری کو اعلان کیا کہ سال 2026 کیلئے صدقہ فطر کی مقدار 80 روپے فی کس مقرر کی گئی ہے اور مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ عیدالفطر کی نماز سے پہلے اس فریضہ کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ مفتی اعظم نے کہا کہ ذکواۃ الفطر ہر مسلمان پر فرض ہے، خواہاں وہ مرد ہو یا عورت، شیر خور بچہ، نابالغ بچوں کی جانب سے بھی والدین صدقہ فطر ادا کرینگے جبکہ بالغ اولاد/ 10

چند دنوں تک گمشدگی کے بعد نوجوان طالب علم کی لاش برآمد

سرینگر/ اے پی آئی// مینڈھر پونچھ میں بیس سالہ طالب علم کی نعش پُراسرار طور پر برآمد، پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لے کر لوازمات پورے کرنے کے بعد تحقیقات شروع کردی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مینڈھر پونچھ کے علاقے میں 24 اور 25 فروری کو طالب علم واجد علی ولد محمد ریاض اپنے رشتہ دار کانٹی کی طرف روانہ ہوا تاہم پھر دوبارہ گھر نہیں لوٹا۔ اگلے دن مذکورہ طالب علم کی نعش سنسان جگہ پر پائی گئی۔

ترقیاتی کونسلوں کا 5 سالہ دور مکمل، تینوں درجوں کا پنچایتی نظام ختم

جموں و کشمیر میں کل 20 ڈیولپمنٹ کونسلیں (DDCs) تھیں

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر میں پہلی بار 2020 میں قائم کیے گئے 20 ضلع ترقیاتی کونسلوں (ڈی ڈی ڈی سیز) کا پانچ سالہ دور مکمل ہو گیا ہے، جس کے ساتھ ہی پنچایتی نظام کی تمام تین سطحیں ختم ہو گئی ہیں۔ پہلے ہی پنچایتیں، میونسپلٹیاں ور بلاک ڈیولپمنٹ کونسلیں (بی ڈی سیز) اپنی مدت مکمل کر چکی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، مقامی انتخابات کے فوری امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں کیونکہ او بی سی کمیشن کی سفارشات، جس میں او بی سی کی مخصوص نشستوں کے فیصد کا تعین کیا گیا، حکومت کے پاس گزشتہ ایک سال سے زیر التوا ہیں۔ حکام کے مطابق، ڈی ڈی سیز کے ذریعے تقریباً دو ہزار کروڑ روپے کے سرمایہ کاری منصوبے عمل میں لائے گئے، اور اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا یہ سرمایہ کاری براہ راست محکمہ دیہی ترقی کے ذریعے خرچ کی جائے گی یا نہیں، کیونکہ حکومت نے واضح کیا ہے کہ ڈی ڈی سیز کے اختیارات کسی کو منتقل نہیں کیے جائیں گے۔ یو این ایس کے مطابق جموں و کشمیر میں کل 20 ڈی ڈی سیز تھیں، جن میں ہر ڈویژن کے لیے 10 دس ضلع ترقیاتی کونسلیں شامل تھیں۔ ہر ڈی ڈی سی میں 14 ارکان منتخب کیے گئے، جن میں سے ایک کو چیئر مین اور ایک کو وائس چیئر مین منتخب کیا گیا۔ جموں میں بی جے پی چھ/ 8

بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کو نوڈل آفیسر مقرر کرنے کا حکمنامہ موخر

وزارت تعلیم نے اس سلسلے میں باضابطہ طور پر احکامات صادر کردیئے

سرینگر/ اے پی آئی// اہلیتی ٹیسٹ کے سلسلے میں جموں و کشمیر سرکار نے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کو نوڈل ایجنسی مقرر کرنے کا حکم موخر کردیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے اس سے قبل جاری کردہ اُس حکمنامے کو موخر کر دیا جس کے تحت جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کو ٹیچرس ایلیجی بلٹی ٹیسٹ کے انعقاد کیلئے نوڈل ایجنسی مقرر کیا گیا تھا۔ حکام نے 25 فروری کو اس کی تصدیق کی تھی۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ سرکاری حکمنامہ نمبر 2026 JK(EDU)87of، 26 فروری کے مطابق اس سے قبل 23 فروری 2026 کو جاری کردہ حکمنامہ 2026 JK(EDU)82of آئندہ احکامات تک معطل رکھا گیا ہے۔ یہ حکم پہلے یکم ستمبر 2025 کو سپریم کورٹ آف انڈیا کی جانب سے عرضی نمبر 1385/2025 اور متعلقہ معاملات میں سنائے گئے فیصلے بعنوان انجمن اصحاتِ تعلیم ٹرسٹ سٹیٹ آف مہارشٹرا اینڈ ادرس کے تناظر میں جاری کیا گیا تھا۔ کمشنر سیکریٹری محکمہ اسکول تعلیم رام نواز شرما کی/ 12

بانڈی پورہ میں آگ کی لپیٹ میں آکر 17 دُکانیں خاکستر

ایچ ایم ٹی انڈسٹریل ایریا میں ایک کاٹن پروسیسنگ فیکٹری نذر آتش

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر کے بانڈی پورہ اور سری نگر میں جمعرات کی صبح پیش آئے دو الگ الگ آتشزدگی کے واقعات میں کروڑوں روپے مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئیں۔ بانڈی پورہ کے مصروف مین مارکیٹ میں صبح کے وقت نمودار ہونے والی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے بڑے حصے کو لپیٹ میں لے لیا، جبکہ سری نگر کے ایچ ایم ٹی انڈسٹریل ایریا میں ایک کاٹن پروسیسنگ فیکٹری شدید شعلوں کی زد میں آ گئی۔ بانڈی پورہ ٹریڈ یونین کے صدر علی محمد نے بتایا کہ ابتدا میں شروع ہونے والی آگ نے محض چند منٹوں میں 15 سے 20 دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جن میں سے 17 دکانوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بھیانک واقعے میں کروڑوں روپے کی املاک لمحوں میں خاکستر ہو گئی۔ علی محمد کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکاروں نے بھرپور کوشش کی، تاہم جدید مشینوں کی کمی ان کی کارروائی میں رکاوٹ بنی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ متاثرین کو فوری ریلیف اور/ 11

اطہر عامر خان نے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کا چارج سنبھال لیا

بڈگام، 26 فروری //// اطہر عامر خان نے آج ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کا چارج سنبھال لیا۔ انہوں نے یہ ذمہ داری ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کے بعد سنبھالی۔ چارج حوالگی کی باقاعدہ تقریب ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام معراج الدین شاہ، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو بڈگام، تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس، ضلع اطلاعاتی افسر، تحصیلداروں اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کو موجود افسران کی جانب سے پرتپاک استقبال پیش کیا گیا۔

جے کے اِی سی سی کے وفد کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو سے ملاقات

ٹی اِی ٹی آرڈر کا جائزہ لینے پر شکریہ اَدا کیا

سری نگر/ 26 فروری // جموں وکشمیر ایمپلائز کوآرڈی نیشن کمیٹی (جے کے ای سی سی) کے ایک وفد نے آج وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت اور وزیر تعلیم کا بروقت اور ہمدردانہ مداخلت پر تہہ دل سے شکریہ اَدا کیا جس کے تحت جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری میں برسر خدمت اساتذہ کے لئے ٹیچرز ایبلٹی ٹیسٹ (ٹی ای ٹی) کی شرط سے متعلق حکم نامے کو موخر رکھا گیا۔ جے کے ای سی سی کے سینئر نمائندوں پر مشتمل وفد نے وزیر موصوف کو حکم نامہ جاری ہونے کے بعد ہزاروں حاضر سروس اساتذہ میں پائی جانے والی وسیع پیمانے پر تشویش اور بے چینی سے آگاہ کیا۔ انہوں اس بات پر زور دیا کہ بہت سے تجربہ کار اساتذہ، جو برسوں سے دُور دراز اور دُشوار گزار علاقوں میں وقف خدمت انجام دے رہے ہیں، اس ہدایت کے اَپنے پیشہ ورانہ استحکام اور حوصلے پر ممکنہ اثرات کے حوالے سے فکر مند تھے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے وفد کے ساتھ بات چیت میں تدریسی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کے عزم۔۔۔/102

جاوید ڈار نے کیا جموں میں پھل وسبزیوں کے جدید پروسسنگ وتربیتی سینٹر کا اِفتتاح

مرکز میں کسانوں، دیہی نوجوانوں اور خواتین کو مہارت پر مبنی تربیت اور کاروباری مواقع فراہم کئے جائیں گے

جموں/ 26 فروری // وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی وپنچایتی راج، امداد باہمی و الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے زرعی شعبے میں قدر میں اضافے اور خود روزگار کو فروغ دینے کی کوششوں کو تقویت دیتے ہوئے آج ادھے والا جموں میں پھلوں اور سبزیوں کے لئے ایک جدید پروسسنگ وتربیتی سینٹر کا افتتاح کیا۔ یہ سینٹر 90 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم کیا گیا ہے اور اس کا مقصد کسانوں، دیہی نوجوانوں اور خواتین، خصوصاً سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کی اراکین میں مہارتوں کی ترقی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور آمدنی میں اضافے کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جدید ٹیکنالوجی، سائنسی تربیت اور قدر میں اضافے کے اقدامات کے ذریعے کسانوں کو بااختیار بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ صلاحیت والے شعبوں کی نشاندہی کریں اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور دیرپا روزگار کو یقینی بنانے کے لئے مہارت پر مبنی تربیتی پروگراموں کو وسعت دیں۔ اُنہوں نے کہا کہ کسانوں اور خواتین کو جدید پروسسنگ تکنیکوں سے آراستہ کرنے اور پھلوں اور سبزیوں کی بہتر اور ہائبرڈ اقسام کی کاشت کی حوصلہ افزائی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ منافع میں اضافہ ہوسکے۔ نئے افتتاح شدہ سینٹر میں پھلوں اور سبزیوں کے تحفظ اور پروسسنگ کے حوالے سے چھ ماہ اور ایک ماہ کے سرٹیفکیٹ کورسز پیش کئے جائیں گے۔ اس کے۔۔۔/101

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ نے محمد اشرف بیدار کے سوگواران کی ڈھارس بندھائی

مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا، نیشنل کانفرنس قیادت کا خراجِ عقیدت

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و زیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نورانی کالونی پیر باغ جا کر وہاں سابق آئی جی پولیس محمد اشرف بیدار کے اہل خانہ کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات بھی ادا کئے گئے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ یاد رہے مرحوم نیشنل کانفرنس ایم ایل اے چنن جاوید ریاض بیدار کے چچا جان تھے۔ دونوں لیڈران نے مرحوم کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ اُن کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور سیاسی صلاح کار مدثر شاہ میری بھی تھے۔

غلام حسن میر کا جموں وکشمیر کے درمیان اتحاد اور بھائی چارے پر زور

تقسیم پیدا کرنے والی سیاست کی مذمت، منصفانہ ترقی اور عوامی رابطہ مہم تیز کرنے کی ہدایت

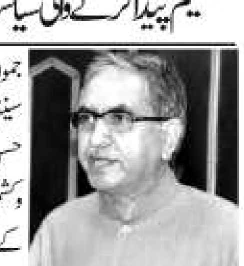

جموں// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے آج جموں وکشمیر کے دونوں خطوں کے درمیان بھائی چارے اور اتحاد کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بہتر باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے اُن عناصر کا مقابلہ کیا جانا چاہیے جو سابقہ ریاست جموں وکشمیر کے عوام میں تقسیم پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے ضلع جموں میں گاندھی نگر دفتر میں منعقدہ کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی جماعتیں اکثر ایسی تقسیم آمیز بیان بازی میں ملوث رہتی ہیں جس سے عدم تحفظ، علاقائی کشیدگی اور فرقہ وارانہ نفرت کو فروغ ملتا ہے۔ اجلاس میں صوبائی صدر جموں ایس۔ منجیت سنگھ کے علاوہ صوبائی، ضلعی اور مختلف ونگز کے قائدین نے شرکت کی۔ اس موقع پر جموں صوبے میں پارٹی کے چھٹے یوم تاسیس کی تقریبات کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ غلام حسن میر نے غور وخوض کے دوران عوامی رابطہ پروگراموں کو تیز کرنے اور عوام کو درپیش مسائل کے باقاعدہ ازالے کے حوالے سے ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام موجودہ سیاسی نظام میں ایک متبادل چاہتے ہیں اور اپنی پارٹی کو مسلسل حمایت حاصل ہو رہی ہے، خاص طور پر اس پس منظر۔۔۔/103

سرینگر میں بی جے پی کی تربیتی ورکشاپ منعقد

'پرشکشن مہابھیان 2026' کے تحت تنظیمی مضبوطی اور نظریاتی تربیت پر زور

سرینگر 26 فروری // بھارتیہ جنتا پارٹی نے 'پنڈت دین دیال اُپادھیائے پرشکشن مہابھیان 2026' کے بینر تلے سرینگر، اننت ناگ اور بارہمولہ اضلاع کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد امر سنگھ کلب میں کیا۔ ورکشاپ میں پارٹی عہدیداران، ضلعی نمائندگان اور زمینی سطح کے کارکنان نے پرجوش شرکت کی۔ ورکشاپ سے ایم ایل اے اور مہابھیان کے زونل شریک کنوینز اور جے اینڈ کے بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے خطاب کیا۔ اس موقع پر جے اینڈ کے بی جے پی کی نائب صدر شہناز گنی، ریاستی سیکریٹریز عارف راجہ، مدثر وانی (انچارج پروگرام)، ساجد یوسف شاہ (پروگرام شریک انچارج)، سینئر لیڈر صوفی یوسف، ڈاکٹر علی محمد میر اور دیگر سینئر عہدیداران۔۔۔/104

گاندربل میں ڈی ایل آر سی/ ڈی سی سی اجلاس، سالانہ کریڈٹ پلان کا جائزہ

گاندربل، 26 فروری //// ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور کی صدارت میں آج ضلع سطحی جائزہ کمیٹی اور ضلع مشاورتی کمیٹی (ڈی ایل آر سی/ ڈی سی سی) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں دسمبر 2025 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران بینکوں اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور سالانہ کریڈٹ پلان کے تحت پیش رفت کا بھی احاطہ کیا گیا۔ ابتدا میں لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر گاندربل نے مختلف بینکوں کی کارکردگی سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس میں جمع رقوم، قرضہ جات اور کریڈٹ ڈیپازٹ شرح جیسے اہم شعبہ جات شامل تھے۔ بینکوں کی کریڈٹ ڈیپازٹ شرح 95.29 فیصد درج کی گئی۔ اجلاس میں ضلع کی مجموعی کریڈٹ ڈیپازٹ شرح میں 92.75 فیصد سے بڑھ کر 95.2 فیصد تک اضافے کو مثبت پیش رفت قرار دیا گیا۔ تاہم بعض بینکوں کی۔۔۔/107

نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت لوگوں کیلئے وقف

بلا روک ٹوک تعمیر وترقی اور لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے ریاستی درجہ کی بحالی ضروری / ساگر

سرینگر// جموں وکشمیر کی موجودہ عوامی نمائندہ سرکار لوگوں کے اُن مشکلات اور مسائل کو حل کرنے میں مصروف عمل ہے جن سے گذشتہ برسوں سے یہاں کے عوام کو دو چار ہونا پڑا ہے اور نیشنل کانفرنس کی عوام مقبول حکومت جموں وکشمیر کے ہر ایک خطے سے وابستہ عوام کو راحت پہنچانے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کر رہی ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران شرکاء نے پارٹی سرگرمیوں اور پارٹی پروگراموں کے علاوہ اجلاس کو لوگوں کے مسائل ومشکلات سے بھی آگاہ کیا۔ ساگر نے کہا کہ 2018 کے بعد یہاں غیر جمہوری نظام کے غیر سنجیدہ، غیر دانشمندانہ اور عوام کش فیصلوں سے یہاں کے لوگوں کو جینا دوبھر ہوگیا تھا۔ گذشتہ برس عوامی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی یہاں کے لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے، اور حکومتی سطح پر عوام دوست اقدامات کی شروعات ہوگئی۔ حکومت اور انتظامیہ اب عوامی راحت کی سمت میں کام کر رہی۔۔۔/106

رمضان بے شمار نعمتوں، فضیلتوں اور برکتوں کا مہینہ / میر واعظ ہمدانی

سرینگر:۔ جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ جناب میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے آج قدیم زیارت حضرت سید منصور صاحب قادریؒ بہی باغ ذالڈگر سرینگر میں رمضان المبارک کے 8ویں روز کے سلسلے میں ایک روح پرور مجلس وعظ وتبلیغ کے دوران کہا کہ ماہِ رمضان کا تقدس مدنظر رکھ کر اس کا احترام کرنا حکم خدا اور ارشاد رسول ﷺ ہے۔ نماز کی پابندی، روزوں کی پابندی اور تلاوت قرآن کی پابندی سے ہی ہم موجودہ پریشان کُن حالات اور دور سے نجات پا سکتے ہیں۔ اور اللہ کے دربار میں سربسجود ہو کر اپنے گناہوں کی معافی کیلئے آہ وزاری اور انکساری۔۔۔/105

سید فخر الدین حمید نے ڈی سی بارہمولہ کا چارج سنبھال لیا

افسران کو جوابدہی اور فوری عوامی خدمات یقینی بنانے کی ہدایت

بارہمولہ، 26 فروری //// سید فخر الدین حمید نے آج ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ کا چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر دفتر بارہمولہ میں ضلع اور مختلف شعبہ جات کے سینئر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران، ضلع ترقیاتی کمشنر دفتر کے عملہ اور سول سوسائٹی کے اراکین نے نئے ضلع ترقیاتی کمشنر کا پرتپاک استقبال کیا۔ چارج سنبھالنے کے فوراً بعد ضلع ترقیاتی کمشنر نے سینئر افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور واضح کیا کہ عوام دوست حکمرانی انتظامیہ کے کام کاج کا بنیادی اصول ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ انتظامیہ کا اصل مقصد عوام کی خدمت ہے اور اسے ہر وقت عوام کے لیے قابلِ رسائی، جوابدہ اور حساس رہنا چاہیے۔ مزید برآں انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ عوامی معاملات نمٹاتے وقت فعال اور مسئلہ حل کرنے والا رویہ اختیار کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ انتظامی کارکردگی کا اثر شہریوں کی زندگیوں میں واضح اور مثبت بہتری کی صورت میں نظر آئے۔

کمشنر ایس ایم سی کا تبتی کالونی اور بادم واری کا دورہ، شہری ڈھانچے اور عوامی خدمات کا جائزہ

سری نگر، 26 فروری //// کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) فضل الحق حسیب نے آج تبتی کالونی عیدگاہ اور دیوی آنگن بادم واری میں بلدیاتی اثاثوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور شہری بنیادی ڈھانچے، انتظام و انصرام، دیکھ بھال اور عوامی سہولیات کے استعمال کا جائزہ لیا۔ تبتی کالونی عیدگاہ کے دورے کے دوران کمشنر نے صفائی ستھرائی کے انتظامات، نکاسی آب کے نظام اور کوڑا کرکٹ کی منتقلی وٹھکانے لگانے کے عمل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے فیلڈ سطح پر خدمات کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مستقل صفائی، بہتر عملی کارکردگی اور شہریوں کی شکایات کے بروقت ازالے کو یقینی بنایا جائے۔ دیوی آنگن بادم واری میں کمشنر نے بلدیاتی اثاثے کا معائنہ کرتے ہوئے اس کی دیکھ بھال کے معیار، عملی فعالیت اور عوامی استعمال کے امکانات کا جائزہ لیا۔ عوامی ڈھانچے کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ سہولت کو بلدیاتی ضوابط کے مطابق برقرار رکھا جائے اور اسے عوامی مفاد کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے۔ کمشنر نے زمینی سطح پر باقاعدہ نگرانی کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے شہری نظم ونسق کو مضبوط۔۔۔/108

ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ کا چارج سنبھال لیا

ضلع انتظامیہ کی موجودگی میں باقاعدہ چارج حوالگی تقریب، عوامی مسائل پر فوری ہدایات جاری

اننت ناگ، 26 فروری //// ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ کا چارج سنبھال لیا۔ انہوں نے یہ ذمہ داری ایس ایف حمید سے ایک باقاعدہ چارج حوالگی تقریب کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر دفتر میں حاصل کی۔ اس موقع پر ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران بشمول ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی ڈی اے، جنرل منیجر ضلع صنعتی مرکز، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، چیف پلاننگ آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، تحصیلداروں اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ اس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر کو افسران واہلکاروں کے علاوہ مختلف وفود اور سماجی کارکنوں کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ انہوں نے افسران اور سماجی وفود کا شکریہ ادا کیا۔ چارج سنبھالنے کے بعد ڈاکٹر بھٹ نے ضلع ترقیاتی کمشنر دفتر کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور ان۔۔۔/109

ضلع ترقیاتی کمشنر کی ہدایت پر شوپیان میں منشیات کے خلاف سخت کارروائیوں کا آغاز

شوپیان، 26 فروری //// ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان ششیر گپتا نے آج ضلع سطحی این سی او آر ڈی (نارکو کوآرڈی نیشن) اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی نشہ آور سرگرمیوں کی روک تھام کے اقدامات کا جائزہ لیا اور انہیں مزید مؤثر بنانے کی ہدایت دی۔ اجلاس کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ احتیاطی اور قانونی کارروائیوں میں تیزی لائیں تاکہ منشیات کے۔۔۔/110

PUBLIC NOTICE

I, Manzoor Ahmad Kumar, Father of Inayat Manzoor Kumar, Resident of Soi Bugh, Tehsil and District Budgam – 191111, Jammu and Kashmir, hereby inform the general public that my ward's name was earlier recorded as Salik Manzoor.

That my ward has now changed his name from Salik Manzoor to Inayat Manzoor Kumar.

That both names, Salik Manzoor and Inayat Manzoor Kumar, refer to one and the same person.

Hen eforth, my ward shall be known and called by the name Inayat Manzoor Kumar for all purposes including official records, Aadhaar Card, and other documents.

If any person has any objection regarding the above name change, he/she may file the same before the concerned authority within 7 days from the date of publication of this notice. No objection thereafter shall be entertained.

Manzoor Ahmad Kumar F/o Inayat Manzoor Kumar R/o Village Soi Bugh ,Tehsil & District Budgam

2BHK APARTMENT FOR RENT

Looking for a Short & Decent Family as Tenants for 2 BHK Apartment. Semi Furnished & Spacious Rooms. Nearby Market & easy access to transport.

VENUE: Firdousabad, Batamaloo, Srinagar

9541094136

Dream

OFFICE OF THE MANAGEMENT

HANFIA MODEL SCHOOL (S. A. ROOMI)

HARDU ABOORA, TANGMARG KMR. PIN:- 193404

(Govt. Recognised)

To Whom it may Concern.

Fee structure for the session 2025–2026 from class nursery to 8th.

Class	Fee
Nursery	600
L.K.G	650
U.K.G	660
1st	700
2nd	730
3rd	775
4th	830
5th	860
6th	960
7th	1060
8th	1200

walnut ads — Sd/- Principal

PUBLIC NOTICE

Whereas, I, Mehjabeen Akhter, Proprietor of Yelam Lam Tour and Travels, have applied to the Tourism Department for change in location of my Excursion/Travel Agency under the name and style Yelam Lam Tour and Travels from Near Abu Bakar Masjid, Nawa Kadal to Batamaloo, Moominabad Lane No. 18, as per Section 39 of the J&K Registration of Tourist Trade Act, 1978/2011;

Whereas, the said Excursion/Travel Agency is registered with the Department of Tourism, Kashmir under the name and style Yelam Lam Tour and Travels in the name of Mehjabeen Akhter;

Whereas, I have submitted the requisite documents along with photocopy of the Registration Certificate;

Before considering my request for change in location of my Excursion/Travel Agency from Near Abu Bakar Masjid, Nawa Kadal to Batamaloo, Moominabad Lane No. 18, the matter is hereby notified for information of the General Public/Financial Institutions/Banks/Development Authorities/PHE Department/Electric Department that in case of any objection, the same should reach the office of the Deputy Director, Tourism within a period of 07 days from the date of publication of this notice. No objections beyond a period of 07 days shall be entertained and my request shall be considered under rules after submission of requisite documents.

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی جموں توی، اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر آخری تاریخ 20.03.2026 کو 15.00 بجے تک مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل درخواست شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 20.03.2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفرز ٹنڈر کیلئے منظور نہیں ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی آخری تاریخ	زرِ بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
764-ٹی آر ڈی-جموں توی-2025-26	جموں ڈویژن کے مرتھل-بجوک پورسروال سیکشن میں معتبریت میں بہتری کیلئے ٹی آر ڈی کا کام۔	27942923.9 روپے	صفر	20.03.2026 15.00 بجے تک	2,89,700/-	12 ماہ	20.03.2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹنڈر دہندہ براہ مہربانی دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل آفر قومی حکومت گیٹ وے کے ذریعہ نقد میں یا بھارت کے کسی قومیائے گئے کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی کے طور پر یا ٹنڈر دستاویزات میں درج (انسلاک-21 کے مطابق) ایک میعاد کیلئے مجاز ہیں۔ بولی کی مدت مجاز کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور نامنظور آفر کے طور پر مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر 764-ٹی آر ڈی-جموں توی-2025-26 مورخہ 25.02.2026

643/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

سرینگر ٹائمز

27فروری 2026ء بروز جمعہ

ڈگری یافتہ اُمیدواروں کی تمنائیں

ایک وہ بھی زمانہ تھا کہ جب جموں وکشمیر میں کوئی یونیورسٹی نہیں تھی۔ پنجاب یونیورسٹی کے ذریعہ میٹرک کا امتحان دینا پڑتا تھا۔آج بھی بے شمار گھرانوں میں پنجاب یونیورسٹی سے جاری کردہ میٹرک سرٹیفکیٹس موجود ہوں گی ۔وادی کشمیر میں سری پرتاپ کالج اور امرسنگھ کالج نے تعلیم کے میدان میں اہل کشمیر کو تعلیم وتربیت کے معاملہ میں زبردست راہنمائی کی ہے۔آج بھی یہ کالج اپنی جگہ موجود ہیں ان کے اندر تعلیمی نظام میں کافی وسعت اور جدت آئی ہے۔برسوں پہلے جب کشمیر میں تعلیم عام نہیں تھی اور لوگوں کو اپنے بچوں کو علم کی روشنی سے منور کرنے کیلئے مشکلات کا سامنا تھا۔سرینگر کے وسط میں امرسنگھ کالج کی شاندار عمارت کو کھڑا کیا گیا اور کچھ ہی فاصلہ پر سری پرتاب کالج کی بلڈنگ آن بان اور شان کے ساتھ وجود میں آگئی ۔ان دو کالجوں نے وادی کشمیر میں نہ جانے کتنے کالجوں ، پروفیسروں دانشوروں تعلیمی ماہرین سیاست دانوں سماجی ،صحافی اور علمی وادبی شخصیات کو جنم دیا ہے اور آج بھی ان کے کردار کو زبردست امتیاز حاصل ہے۔صرف کالج کا درجہ ہونے کے باوجود ان سے فارغ ہونیوالے طلباء اپنے آپ کو کسی بڑی یونیورسٹی کے تعلیمیافتہ ہونے پر فخر محسوس کرتے تھے۔کافی عرصہ کے بعد وادی کشمیر میں جموں وکشمیر یونیورسٹی کے نام سے سب سے اونچا ادارہ وجود میں آگیا۔اپنے قیام کے روز اول سے ہی اس کی طرف سٹوڈنٹس کی تمام تر دلچسپیاں مرکوز ہوگئیں ۔کشمیر یونیورسٹی میں کسی بھی مضمون میں داخلہ ملنا کسی عظیم اعزاز سے کم نہیں تھا۔وادی کشمیر کے علاوہ لداخ اور جموں کے سٹوڈنٹس بھی اس یونیورسٹی کے ساتھ وابستہ ہوسٹلوں میں رہ کر تعلیم کے میدان میں اپنے آپ کو نکھارتے اور سنوارتے رہے۔لیکن وقت کی ضرورت کے مطابق اور گردش ایام کے تحت جب یونیورسٹی کا رول اہم بنتا گیا۔ نئے نئے مضامین کو رائج کرنے کی ضرورت پڑی تو یونیورسٹی پر بوجھ کو ہلکا کرنے کیلئے اس وقت کی ریاست میں وادی کیلئے الگ اور صوبہ جموں کیلئے الگ یورنیوسٹیاں قائم کی گئیں ۔آج یہ دونوں یونیورسٹیاں اپنی تاریخی حیثیت کو نظر میں رکھتے ہوئے تعلیم کے میدان میں اپنی خدمات احسن طریقہ سے انجام دے رہی ہیں۔

جہاں تک کشمیر یونیورسٹی کا تعلق ہے جھیل ڈل کے کنارے پر واقع اور کوہساروں کے درمیان چناروں کے سائے میں اور کھلی فضا میں اس بلڈنگ میں داخل ہوتے ہی ہر سٹوڈنٹ کی خواہش جاگ اُٹھتی ہے کہ وہ یہاں سے سُرخ رو ہوکر نکلے۔

کل کشمیر یونیورسٹی میں 21واں کنووکیشن منایا گیا۔اس سلسلہ میں ملک کے نائب صدر کو مہمان خاص کے طور پر سواگت کیا گیا۔انہوں نے اپنے خطاب میں کشمیر میں اپنی آمد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہاں آکر وہ کافی خوش ہوئے ہیں۔انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ خود اعتمادی پیدا کریں۔اپنے ماضی کی وراثت پر فخر کریں اور تحقیقات او رسائنسی ترقی کو کھلی ذہانت مقامی وسائل اور قومی ضروریات کے مطابق آگے بڑھائیں ۔اس موقعہ پر یونیورسٹی کے چانسلر اور لفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ موقع محض ڈگریوں کو تقسیم کرنے کی علامت نہیں بلکہ نسلوں کی تبدیلی اور جدید تعلیم میں معاشرہ کے عقیدے کو مضبوط کرنے کی بھی علامت ہے۔نائب صدر رادھا کرشن اور لفٹنٹ گورنر کے یہ ریمارکس واقعی فکر انگیز ہیں اگر ان الفاظ کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یونیورسٹیوں کے قیام کا مقصد پورا ہوگا۔

کشمیر یونیورسٹی تعلیمی نظام کا ایک اونچا مقام ہے۔یہاں پہنچنے کیلئے کافی جتن زبردست محنت اور بے پناہ عرق ریزی کرنا پڑتی ہے ۔لہٰذا یونیورسٹی سے فارغ ہونیوالوں کے ہاتھوں میں ڈگریوں کا احترام کرنے کی ضرورت ہے کوئی بھی سکالر غم روزگار کا شکار نہ بنے۔

دہی: ایک مکمل غذا اور صحت بخش نعمت

روزمرہ زندگی میں اس کی غذائی، طبی اور معاشرتی اہمیت

شمس شبیر

دہی برصغیر کے گھروں میں صدیوں سے استعمال ہونے والی ایک سادہ مگر بے حد مفید غذا ہے۔ یہ نہ صرف ذائقے میں خوشگوار ہوتی ہے بلکہ صحت کے بے شمار فوائد بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔دودھ کو خمیر لگا کر تیار کی جانے والی یہ غذا انسانی جسم کے لیے قدرت کا ایک انمول تحفہ ہے۔ بھارت اور دیگر ایشیائی ممالک میں دہی کو روزمرہ کھانوں کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے۔گرمیوں میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے، ہاضمہ بہتر بنانے کے لیے اور مختلف پکوانوں میں ذائقہ بڑھانے کے لیے دہی کا استعمال عام ہے۔

دہی کی تیاری کا عمل نہایت سادہ مگر سائنسی اعتبار سے دلچسپ ہے۔ جب نیم گرم دودھ میں تھوڑی سی پرانی دہی شامل کی جاتی ہے تو اس میں موجود مفید بیکٹیریا دودھ کو جما دیتے ہیں۔ یہ بیکٹیریا لیکٹوز کو لیکٹک ایسڈ میں تبدیل کرتے ہیں جس سے دودھ گاڑھا ہو کر دہی بن جاتا ہے۔یہی مفید جراثیم دہی کو ہاضمے کے لیے فائدہ مند بناتے ہیں۔ جدید سائنس بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ دہی میں موجود پروبایوٹکس آنتوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔

دہی غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔اس میں کیلشیم، پروٹین، وٹامن بی 12، فاسفورس اور پوٹاشیم وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔کیلشیم ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتا ہے جبکہ پروٹین پٹھوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔بچوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین سب کے لیے دہی یکساں مفید ہے۔خاص طور پر بڑھتی عمر کے افراد کے لیے دہی ہڈیوں کی کمزوری سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

گرمیوں کے موسم میں دہی کا استعمال جسم کو ٹھنڈک فراہم کرتا ہے۔ لسی، رائتہ اور دہی سے بنے مختلف مشروبات نہ صرف پیاس بجھاتے ہیں بلکہ جسم میں پانی اور نمکیات کا توازن بھی برقرار رکھتے ہیں۔ تیز دھوپ اور گرمی میں جب جسم میں پانی کی کمی ہونے لگتی ہے تو دہی سے بنی لسی فوری توانائی فراہم کرتی ہے۔

ہاضمے کے حوالے سے دہی کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اکثر لوگ بھاری اور مرغن کھانے کے بعد بدہضمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں دہی کا استعمال معدے کو سکون پہنچاتا ہے اور کھانا جلد ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ معدے کی جلن اور تیزابیت میں بھی دہی مفید سمجھی جاتی ہے۔ اس میں موجود مفید بیکٹیریا آنتوں میں نقصان دہ جراثیم کی افزائش کو روکتے ہیں۔

وزن کم کرنے کے خواہش مند افراد کے لیے بھی دہی ایک بہترین غذا ہے۔کم چکنائی والی دہی پیٹ کو دیر تک بھرا رکھتی ہے جس سے غیر ضروری کھانے کی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ورزش کرنے والے افراد کے لیے دہی ایک قدرتی پروٹین کا ذریعہ ہے جو پٹھوں کی مضبوطی میں معاون ہوتا ہے۔

خواتین کی صحت کے لیے دہی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔کیلشیم سے بھرپور ہونے کے باعث یہ ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے، خاص طور پر حمل اور دودھ پلانے کے دوران دہی کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے۔ جلد کی خوبصورتی کے لیے بھی دہی کا استعمال عام ہے۔ دہی کا ماسک چہرے پر لگانے سے جلد نرم و ملائم ہو جاتی ہے اور کیل مہاسوں میں کمی آتی ہے۔

دیہی علاقوں میں دہی کو مختلف روایتی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔مکھن اور لسی کی تیاری دیہی زندگی کا حصہ ہے۔ دہی کو بلونے سے مکھن نکلتا ہے اور جو پانی بچتا ہے اسے مٹھا یا چھاچھ کہا جاتا ہے، جو ہاضمے کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ روایتی غذائیں نہ صرف صحت بخش ہیں بلکہ ثقافتی ورثے کی عکاس بھی ہیں۔

دہی کا استعمال مختلف پکوانوں میں بھی کیا جاتا ہے۔ بریانی، قورمہ، کڑھی اور رائتہ جیسے کھانوں میں دہی بنیادی جزو کے طور پر شامل کی جاتی ہے۔اس سے کھانے میں نہ صرف ذائقہ بڑھتا ہے بلکہ گوشت نرم بھی ہو جاتا ہے۔ دہی گوشت کو گلانے میں مدد دیتی ہے اور مصالحوں کے ساتھ مل کر کھانے کو مزید لذیذ بناتی ہے۔

بچوں کے لیے دہی ایک مکمل غذا کا درجہ رکھتی ہے۔اگر بچے دودھ پینا پسند نہ کریں تو انہیں دہی یا دہی سے بنی لسی دی جا سکتی ہے تاکہ ان کی غذائی ضروریات پوری ہوسکیں۔ اسکول جانے والے بچوں کے لیے دہی توانائی کا اچھا ذریعہ ہے جو انہیں دن بھر متحرک رکھتی ہے۔

سائنسی تحقیق کے مطابق دہی مدافعتی نظام کو بھی مضبوط بناتی ہے۔ باقاعدہ دہی کھانے سے جسم بیماریوں کے خلاف بہتر مزاحمت کرتا ہے۔نزلہ، زکام اور معدے کے انفیکشن میں دہی مفید سمجھی جاتی ہے، البتہ شدید بیماری کی صورت میں ڈاکٹر کا مشورہ ضروری ہے۔

بازار میں مختلف اقسام کی دہی دستیاب ہیں، جیسے سادہ دہی، میٹھی دہی، فلیورڈ یوگرٹ اور یونانی طرز کی گاڑھی دہی۔ تاہم گھریلو دہی زیادہ خالص اور صحت بخش سمجھی جاتی ہے کیونکہ اس میں مصنوعی رنگ اور فلیور شامل نہیں ہوتے۔ گھر میں دہی جمانا نہایت آسان اور کم خرچ عمل ہے۔

دہی کے زیادہ استعمال میں اعتدال بھی ضروری ہے۔بعض افراد کو ٹھنڈی طبیعت یا نزلہ زکام کی شکایت ہو تو انہیں رات کے وقت دہی کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اسی طرح جن لوگوں کو لیکٹوز عدم برداشت کا مسئلہ ہو وہ احتیاط سے استعمال کریں۔

اسلامی اور مشرقی روایات میں بھی دہی کو پسندیدہ غذا سمجھا گیا ہے۔ مہمان نوازی میں دہی سے بنی ڈشز پیش کرنا عزت اور خلوص کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ دیہات میں تازہ دہی اور مکھن مہمان کے لیے خاص اہتمام کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

مجموعی طور پر دہی ایک سستی، آسانی سے دستیاب اور بے شمار فوائد رکھنے والی غذا ہے۔ یہ نہ صرف جسم کو طاقت فراہم کرتی ہے بلکہ ہاضمہ، ہڈیوں، جلد اور مدافعتی نظام کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ روزمرہ خوراک میں دہی کو شامل کر کے ہم اپنی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ قدرت کی اس نعمت کی قدر کرتے ہوئے ہمیں اسے متوازن مقدار میں اپنی غذا کا حصہ بنانا چاہیے تاکہ ہم ایک صحت مند اور توانا زندگی گزار سکیں۔

پروٹین سے بھرپور پھل اور انسانی صحت

مبشر عبدالمجید

قدرت نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جن میں پھل ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ عام طور پر جب پروٹین کی بات کی جاتی ہے تو ذہن میں گوشت، انڈے، دالیں اور دودھ آتے ہیں، لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ بعض پھل بھی قابلِ ذکر مقدار میں پروٹین فراہم کرتے ہیں۔ اگرچہ پھلوں میں پروٹین کی مقدار گوشت یا دالوں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے، مگر یہ جسم کو اضافی غذائی اجزاء، وٹامنز، معدنیات اور فائبر کے ساتھ ہلکی مگر مفید مقدار میں پروٹین بھی مہیا کرتے ہیں۔ آج کے دور میں جب لوگ صحت مند طرزِ زندگی اپنانا چاہتے ہیں اور نباتاتی غذاؤں کی طرف مائل ہو رہے ہیں، تو پروٹین سے بھرپور پھلوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔

پروٹین انسانی جسم کی بنیادی ضرورت ہے۔ یہ عضلات کی تعمیر، ٹشوز کی مرمت، ہارمونز اور انزائمز کی تیاری، مدافعتی نظام کی مضبوطی اور بچوں کی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اگر خوراک میں پروٹین کی کمی ہو جائے تو جسمانی کمزوری، پٹھوں کی تحلیل، بالوں کا گرنا اور قوتِ مدافعت میں کمی جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے ضروری ہے کہ روزمرہ غذا میں مختلف ذرائع سے پروٹین شامل کیا جائے، جن میں کچھ خاص پھل بھی معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

امرود ان پھلوں میں نمایاں مقام رکھتا ہے جو نسبتاً زیادہ پروٹین فراہم کرتے ہیں۔ ایک درمیانے سائز کے امرود میں تقریباً ڈھائی سے تین گرام تک پروٹین پایا جاتا ہے، جو پھلوں کے معیار کے مطابق خاصی معقول مقدار ہے۔ امرود وٹامن سی، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھی بھرپور ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف قوتِ مدافعت کو بہتر بناتا ہے بلکہ نظامِ ہضم کو بھی فعال رکھتا ہے۔ امرود کا باقاعدہ استعمال جسم کو ہلکی مقدار میں پروٹین کے ساتھ دیگر ضروری غذائی اجزاء [illegible] فراہم کرتا ہے۔

ایواکاڈو بھی پروٹین رکھنے والے پھلوں میں شمار ہوتا ہے۔ اگرچہ اسے زیادہ تر صحت مند چکنائی کے حوالے سے جانا جاتا ہے، مگر اس میں تقریباً دو گرام کے قریب پروٹین بھی موجود ہوتا ہے۔ ایواکاڈو دل کی صحت کے لیے مفید مانا جاتا ہے اور اس میں موجود مونو اَن سیچوریٹڈ فیٹس کولیسٹرول کو متوازن رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ پروٹین کے ساتھ ساتھ اس میں پوٹاشیم اور فائبر بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے، جو جسمانی توازن برقرار رکھنے میں معاون ہے۔

کیلا ایک عام اور آسانی سے دستیاب پھل ہے۔ اگرچہ اس میں پروٹین کی مقدار زیادہ نہیں ہوتی، لیکن ایک بڑے کیلے میں تقریباً ڈیڑھ گرام تک پروٹین موجود ہو سکتا ہے۔ کیلا توانائی کا فوری ذریعہ ہے اور اس میں پوٹاشیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جو پٹھوں کی صحت اور دل کی دھڑکن کو منظم رکھنے میں مددگار ہے۔ ورزش کرنے والے افراد کے لیے کیلا ایک بہترین اسنیک سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ توانائی اور ہلکی مقدار میں پروٹین دونوں فراہم کرتا ہے۔

خشک خوبانی بھی پروٹین کا ایک اچھا نباتاتی ذریعہ سمجھی جاتی ہے۔ خشک میوہ جات میں پانی کم ہونے کی وجہ سے غذائی اجزاء نسبتاً زیادہ مرتکز ہو جاتے ہیں۔ خشک خوبانی میں پروٹین کے ساتھ آئرن، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس بھی موجود ہوتے ہیں۔ یہ خون کی کمی سے بچاؤ میں مدد دیتی ہے اور جسم کو توانائی فراہم کرتی ہے۔ اسی طرح کشمش اور انجیر بھی تھوڑی مقدار میں پروٹین فراہم کرتے ہیں اور صحت کے لیے مفید ہیں۔

کٹھل ایک ایسا پھل ہے جو جنوبی ایشیا میں عام پایا جاتا ہے اور اس میں نسبتاً زیادہ پروٹین موجود ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسے سبزی کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کٹھل میں موجود پروٹین کے ساتھ وٹامن بی کمپلیکس اور فائبر بھی پایا جاتا ہے، جو نظامِ ہضم اور اعصابی نظام کے لیے مفید ہے۔ نباتاتی غذا اختیار کرنے والے افراد کے لیے کٹھل ایک دلچسپ اور مفید انتخاب ہو سکتا ہے۔

انار بھی ایک اہم پھل ہے جس میں ہلکی مقدار میں پروٹین پایا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کی اصل شہرت اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے ہے، مگر یہ جسم کو مختلف غذائی اجزاء فراہم کرتا ہے۔ انار خون کی روانی بہتر بنانے اور دل کی صحت برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس میں موجود وٹامنز اور معدنیات جسم کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔

اگر ہم بیر، اسٹرابیری اور بلیک بیری جیسے پھلوں کو دیکھیں تو ان میں بھی معمولی مقدار میں پروٹین پایا جاتا ہے۔ یہ پھل اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامن سی اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ پروٹین کی مقدار کم ہوتی ہے، مگر جب انہیں دیگر غذاؤں کے ساتھ شامل کیا جائے تو مجموعی پروٹین کی مقدار میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر دہی کے ساتھ بیریز کا استعمال ایک متوازن اور غذائیت سے بھرپور ناشتہ فراہم کرتا ہے۔

یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ پھل پروٹین کا بنیادی ذریعہ نہیں ہیں، مگر متوازن غذا کا حصہ بن کر یہ جسم کو اضافی غذائی فوائد فراہم کرتے ہیں۔ خاص طور پر وہ افراد جو سبزی خور ہیں یا گوشت کم استعمال کرتے ہیں، انہیں مختلف ذرائع سے پروٹین حاصل کرنا چاہیے۔ پھلوں کے ساتھ دالیں، مغزات، بیج اور دودھ سے بنی اشیاء شامل کرنے سے غذا متوازن ہو جاتی ہے۔

بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کے لیے پروٹین یکساں اہمیت رکھتا ہے۔ بڑھتی عمر کے بچوں کو نشوونما کے لیے، نوجوانوں کو جسمانی سرگرمیوں کے لیے اور بزرگوں کو پٹھوں کے تحفظ کے لیے پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر روزمرہ خوراک میں پروٹین سے بھرپور پھل شامل کیے جائیں تو یہ مجموعی غذائی معیار کو بہتر بناتے ہیں اور جسم کو ہلکی مگر مسلسل غذائی مدد فراہم کرتے ہیں۔

جدید دور میں صحت کے حوالے سے شعور بڑھ رہا ہے۔ لوگ پراسیسڈ فوڈ سے دور رہ کر قدرتی غذاؤں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اس تناظر میں پروٹین رکھنے والے پھلوں کی اہمیت مزید نمایاں ہو جاتی ہے۔ یہ نہ صرف جسم کو غذائیت فراہم کرتے ہیں بلکہ بیماریوں سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور پھل خلیوں کو نقصان سے بچاتے ہیں اور بڑھاپے کے اثرات کو کم کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگرچہ پھل مکمل پروٹین کا متبادل نہیں، مگر متوازن غذا کا اہم حصہ ہیں۔ امرود، ایواکاڈو، کیلا، کٹھل اور خشک میوہ جات جیسے پھل مناسب مقدار میں پروٹین فراہم کرتے ہیں اور دیگر غذائی فوائد بھی دیتے ہیں۔ صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی روزمرہ خوراک میں مختلف اقسام کے پھل شامل کریں تاکہ جسم کو وٹامنز، معدنیات، فائبر اور مناسب مقدار میں پروٹین حاصل ہو سکے۔ قدرتی غذاؤں کی طرف رجحان نہ صرف جسمانی صحت بلکہ ذہنی سکون کا بھی ذریعہ بنتا ہے، اور یہی ایک متوازن اور خوشحال زندگی کی بنیاد ہے۔

خبرونظر

سرینگر ہوائی اڈے کی توسیع پر سیاحتی طبقہ شادماں

ٹی ای این/ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی توسیع، جسے منگل کو مرکزی کابینہ نے 1,677 کروڑ روپے میں منظور کیا تھا، ٹورازم آپریٹرز، ہوٹلوں، کاروباری رہنماؤں، مسافروں اور مقامی باشندوں کی طرف سے وسیع پیمانے پر خیر مقدم کیا جا رہا ہے، جو اسے رابطے کو بہتر بنانے، روزگار پیدا کرنے اور وادی کشمیر کی مجموعی معیشت کو تقویت دینے کے لیے ایک اچھا قدم سمجھتے ہیں۔ 73.18 ایکڑ پر محیط اس توسیع میں 71,500 مربع میٹر کا ایک جدید ترین ٹرمنل پیش کیا جائے گا، جو سالانہ 10 ملین مسافروں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے، 15 ہوائی جہاز کی پارکنگ بے کے ساتھ ایک توسیع شدہ تہبند اور 1,000 کاروں کے لیے کثیر سطحی پارکنگ کی سہولت ہوگی۔ یہ ٹرمنل جدید فن تعمیر کو کشمیر کے روایتی لکڑی کے کام اور دستکاری کے ساتھ جوڑ دے گا، جبکہ ماحول دوست خصوصیات جیسے کہ پانی کی کٹائی اور توانائی کی بچت والی روشنی کو یکجا کرے گا۔ کئی ٹورازم آپریٹرز نے اس منصوبے کو سیاحوں کی آمد کے لیے ایک بڑا فروغ قرار دیا۔ سری نگر میں مقیم ایک ٹور آپریٹر توقیر نے کہا کہ یہ ہوائی اڈے کی توسیع کشمیر میں سیاحت کے لیے ایک اہم موڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر رابطے اور جدید سہولیات زیادہ سے زیادہ ملکی اور بین الاقوامی مسافروں کو وادی کا دورہ کرنے کی ترغیب دیں گی۔ مقامی ہوٹل والوں نے بھی اس اعلان کا خیر مقدم کیا، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ہوائی اڈے کا ہموار تجربہ سیاحوں کو پہلا تاثر دیتا ہے۔ اس سے ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور ریستورانوں کو فائدہ ہوگا، جبکہ مقامی عملے کے لیے ملازمتیں بھی پیدا ہوں گی ۔ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف کشمیر (TAAK) سمیت کاروباری رہنماؤں نے اس منصوبے کی اقتصادی صلاحیت پر زور دیا۔ TAAK کیا یک عہدیدار نے کہا کہ سری نگر ہوائی اڈہ محض ایک سفری مرکز سے زیادہ ہے؛ یہ ایک اقتصادی گیٹ وے ہے۔ یہ سرمایہ کاری کو راغب کرے گا، تجارت اور ریٹیل کو فروغ دے گا اور تمام شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔ سری نگر آنے والے مسافروں نے اس اقدام کی تعریف کی۔ دہلی کے ایک سیاح نے کہا کہ تیز چیک ان اور بہتر سہولیات کے ساتھ ایک جدید ٹرمنل سفر کو آسان بنا دیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کشمیر سیاحوں کو محفوظ اور آرام سے خوش آمدید کہنے میں سنجیدہ ہے۔ مقامی باشندوں نے بھی بالواسطہ فوائد کے بارے میں پر امیدی کا اظہار کیا۔ لال چوک کے ایک دکاندار فاروق احمد نے کہا کہ زیادہ سیاحوں کا مطلب ٹیکسی ڈرائیوروں، دکانداروں اور مقامی گائیڈز کے لیے بہتر آمدنی ہے۔ اس توسیع سے پوری کمیونٹی کو مدد ملے گی۔ آنے والے سالوں میں تعمیرات کے مراحل میں مکمل ہونے کی توقع کے ساتھ، اسٹیک ہولڈرز کو امید ہے کہ اپ گریڈ شدہ ہوائی اڈہ سیاحت، کاروبار اور روزگار کے لیے طویل مدتی فوائد فراہم کرے گا، جس سے جموں و کشمیر میں ہوابازی کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ سوشل میڈیا پر، ہوائی اڈے کی توسیع پر سیاسی اور سرکاری اکاؤنٹس سے مثبت ردعمل سامنے آیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹویٹ کیا کہ کابینہ کی منظوری سے جموں و کشمیر کی معیشت کو فروغ ملے گا اور کنیکٹیویٹی کو تقویت ملے گی، جب کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اسے خطے کے لیے ایک "تاریخی قدم" قرار دیا جس میں مسافروں کی بہتر صلاحیت اور جدید انفراسٹرکچر کو اجاگر کیا گیا۔

کشمیر، جو کبھی پتھر بازی کے لیے مشہور تھا آج کھیلوں کے لئے جانا جاتا ہے/ مرکزی وزیر

یو این آئی// مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے گلمرگ میں کھیلو انڈیا کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وادی کشمیر میں کھیلوں کا ماحول نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں جو ملک کا نام روشن کرنے کے لیے اہل ہیں۔ وزیر کھیل نے کہا کہ وہ یورپ اور سوئٹزر لینڈ سمیت دنیا کے 55 ممالک کی سیر کر چکے ہیں، مگر گلمرگ کی خوبصورتی اور کھیلوں کے ماحول کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ ڈاکٹر مانڈویا نے بتایا کہ وہ گزشتہ سال بھی گلمرگ آئے تھے اور اس دوران وعدہ کیا تھا کہ دوبارہ آئیں گے تاکہ یہاں کے کھیلوں اور ٹورزم کے امکانات کا پوری طرح مشاہدہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اس وعدے کو پورا کرتے ہوئے وادی میں کھیلوں کے انعقاد کی تفصیلات دیکھنے کے بعد بہت خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت گلمرگ کو بین الاقوامی کھیلوں کے انعقاد کے لیے تیار کر رہی ہے تاکہ یہاں کے نوجوان عالمی معیار کے کھیلوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چار روزہ ونٹر گیمز کا انعقاد نہ صرف کھیلوں کی ترویج کرتا ہے بلکہ سوسائٹی کو جوڑتا ہے، ہارنے اور جیتنے کے اصول سکھاتا ہے، اور کھیلوں کی ترقی کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔ وزیر کھیل نے کہا کہ وادی میں کھلاڑیوں کی کمی نہیں ہے اور حکومت ہر سطح پر انہیں بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ڈاکٹر مانڈویا نے مزید کہا کہ وادی میں ورلڈ کلاس ٹورزم کے لیے گلمرگ کی خوبصورتی بے مثال ہے اور یہاں کھیلوں کے انعقاد سے سیاحتی شعبے کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ اس سال کے ونٹر گیمز میں نو سو سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا جبکہ پچیس ممالک کے کھلاڑی بھی اس میں شریک ہوئے، جس سے کھیلوں کا عالمی معیار قائم کرنے میں مدد ملی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ دنوں میں بہترین کارکردگی دکھائیں گے اور کشمیر کھیلوں کے لیے مشہور ہوگا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کشمیر ماضی میں پتھر بازی کے لیے مشہور تھا مگر آج یہ کھیلوں کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے 370 کی شق کی منسوخی کے بعد حالات میں بہتری کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ بڑے پروگراموں کے دوران سیکورٹی کے مسائل اب نہیں ہیں اور جموں وکشمیر ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ ڈاکٹر مانڈویا نے کہا کہ یہ ترقی، نوجوانوں کی صلاحیتوں اور کھیلوں کے فروغ کے ساتھ وادی کی تبدیلی کا مظہر ہے، اور گلمرگ کو عالمی سطح پر کھیلوں اور سیاحت کے لیے ممتاز مقام بنانے میں مدد ملے گی۔ مرکزی وزیر نے اپنے خطاب کے آخر میں زور دیا کہ گلمرگ کی خوبصورتی، نوجوانوں کی صلاحیتیں اور حکومتی کوششیں وادی کشمیر کو ایک روشن مستقبل کی طرف لے جائیں گی، جہاں کھیل، تعلیم اور سیاحت کے مواقع سب کے لیے یکساں ہوں گے۔

ٹرمپ انتظامیہ کی غیر قانونی تارکین وطن کی بے دخلی کے خلاف عدالتی حکم

واشنگٹن، 26 فروری (یو این آئی) امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ایک اور عدالتی فیصلہ آ گیا اور وفاقی جج نے غیر قانونی تارکین وطن کی بے دخلی روک دی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی وفاقی جج نے ٹرمپ انتظامیہ کی غیر قانونی تارکین وطن کی بے دخلی کے خلاف عدالتی حکم جاری کر دیا، جس میں ٹرمپ انتظامیہ کو تیسرے ملک میں ڈی پورٹیشن سے روک دیا۔ ڈسٹرکٹ جج برائن مرفی نے اس فیصلے میں کہا کہ بغیر پیشگی اطلاع کسی تیسرے ملک بھیجنا غیر قانونی ہے، فیصلے کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ 15 روز کے اندر اپیل کر سکتی ہے۔ اپنے 81 صفحات پر مشتمل فیصلے میں جج مرفی نے لکھا محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی پالیسی امیگریشن قوانین اور قانونی تقاضوں کے مطابق نہیں تھی۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے پہلے دلیل دی تھی کہ اگر یہ معلوم ہو کہ فرد کو پہنچنے پر فوری خطرہ نہیں، تو تیسرے ملک میں بے دخلی جائز ہے، لیکن جج نے کہا: ”یہ جائز نہیں، اور نہ ہی قانونی ہے۔“ جج نے پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض غیر واضح ضمانتوں پر مبنی ہے کہ کہیں کسی قسم کا ظلم یا اذیت نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس نے یہ پالیسی منظور کی ہے کہ کسی بھی شخص کو ایسے ملک میں بے دخل نہ کیا جائے جہاں اس کی جان یا سلامتی خطرے میں ہو۔ مرفی، جو صدر جو بائیڈن کے تقرر سے جج بنے ہیں، نے پہلے بھی جنوبی سوڈان میں تارکین وطن کی بے دخلی روکنے کی کوشش کی تھی لیکن گزشتہ جون میں امریکی سپریم کورٹ نے اس پر روک نہیں لگائی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس پالیسی کو ضروری قرار دیا اور ٹرمپ نے دوبارہ صدارت سنبھالنے کے بعد بے دخلی کی رفتار بڑھانے کے متعدد اقدامات بھی کیے ہیں۔

برازیل میں شدید بارشوں سے مرنے والوں کی تعداد 46 ہو گئی

ریو ڈی جنیرو، 26 فروری (یو این آئی، شنہوا) برازیل کی جنوب مشرقی ریاست میناس گیریس میں شدید بارشوں سے مرنے والوں کی تعداد 46 ہو گئی ہے، جب کہ 21 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ بدھ کے روز حکام کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، سب سے زیادہ متاثرہ شہر جوز ڈی فورا میں 40 اموات ہوئیں، جب کہ اوبا کی قریبی میونسپلٹی میں چھ ہلاکتیں ہوئیں۔ حکام نے بتایا کہ 19 افراد جوز ڈی فورا اور دو اوبا میں لاپتہ ہیں۔ جوز ڈی فورا میں تقریباً 3,000 اور اوبا میں 26 افراد بے گھر ہو گئے ہیں، جب کہ بالترتیب 400 اور 178 افراد کو لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کے خطرے کی وجہ سے نقل مکانی کرائی گئی ہے۔ جوز ڈی فورا اور ضیاس بابوسا دونوں کی میونسپلٹیوں نے ہنگامی خدمات کو تیز کرنے کے لیے عوامی آفت کی حالت کا اعلان کیا ہے۔ میونسپل اسکولوں میں کلاسز معطل کر دی گئی ہیں۔ پیر کی سہ پہر تیز ہونے والی شدید بارش کی وجہ سے ندیاں بہہ رہی ہیں، پلوں اور انڈر پاسز کو بند کرنے کے ساتھ ساتھ درخت گرنے اور سڑکیں بلاک ہو گئیں۔ فروری پہلے ہی جوز ڈی فورا میں ریکارڈ پر سب سے زیادہ نمی والا مہینہ بن چکا ہے، بارش کی سطح پچھلی اوسط سے دگنی سے زیادہ ہے۔ برازیل کے صدر لولا ڈا سلیوا نے متاثرین اور امدادی ٹیموں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا، جبکہ میناس گیریس کے گورنر رومین زیما نے ریاست میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا۔ وزارت دفاع صفائی، ملبہ ہٹانے، لاجسٹک سپورٹ، عارضی پناہ گاہوں اور ہیلی کاپٹر کی مدد سے انسانی امدادی کارروائیوں کے لیے فوج بھیج کر ہنگامی کوششوں میں مدد کر رہی ہے۔

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT SHOPIAN

PUBLIC NOTICE

Sub:- Selection list of Sanginis (Anganwadi Workers) of Poshan Project Shopian.

In pursuance to the Govt. Order No:-103 JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023 and Approval from Mission Director, J&K Vide No:- MD/Poshan/47278-85 Dated: 24-12-2025 this office has adver-tised 10 posts of Sanginis (AWW's) Vide No:- CDPO/SPN/Adv/2025-26/2177 - 90 Dated:- 31-12-2025.

In response to said advertisement notice applications were received from the eligible candi-dates upto the closing date i.e. 15 - 02 - 2026 and the Merit list of candidate has been derived as per the criteria laid down in the Govt. Order No. 103 dated: 28 - 04 - 2023 and the selection has been framed on the basis of merit list annexed herewith as annexure -A, where in 07 candi-dates are selected as sanginis(AWW's).

The merit list of AWW's of 07 Panchayat Halqa's/Municipal Wards of Poshan Project Shopian is herewith as annexure -B. Both the Selection list and the Merit list are hereby Published for In-formation of general Public and particularly the candidates who applied for the posts inviting objections if any, which shall reach to the office of undersigned within 10 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

ANNEXURE - "A"

S. No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Name of Panchayat Halqa	Ward No.	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce -ntage
1	Shabeena Nabi	D/o Gulam Nabi Reshi	Reshipora	Sofipora	6	01.11.2003	Reshipora -A	420	500	84
2	RahiLa Arshid	W/o Mir Tanveer Rashid	T.Wangam	T.Wangam	11	23.04.1997	T. Wangam - A	324	500	64.8
3	Tabasum Aziz	D/o AbduL Aziz Thoker	WasohaLLan	Barbugh	7	03.04.2004	WasohaLLan	416	500	83.2
4	Gousia Hassan	D/o GuLam Hassan Lone	Chitterewachi	Urpara - B	3	02.03.2003	Chitterwachi	400	500	80
5	Nadee Fayaz	D/o Fayaz Ahmad Shairgojri	Reban	Reban	8	02.06.2004	Raban Takibal	418	500	83.6
6	Arveeza Imtiyaz	D/o Imtiyaz Ahmad Khan	Bongam Shopian	Bongam -A	5	28.07.2003	Sheikh mohLLa - A	473	500	94.6
7	Sanish	D/o Ashaq Hussain Malik	Check i Saidpora	Saidpora -A	1	20.12.2007	Check i Saidpora	433	500	86.6

ANNEXURE-"B"

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025- 26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Panchayat Halqa Sofipora Ward No. 06 .

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce -ntage
1	Shabeena Nabi	D/o Gulam Nabi Reshi	Reshipora	01.11.2003	Reshipora -A	420	500	84
2	Hibba Hassan	D/o GhuLam Hassan Wani	Reshipora	09.06.2003	Reshipora -A	384	500	76.8
3	Lali Nazir	D/o Nazir ahmad Dar	Reshipora	10.03.2002	Reshipora -A	372	500	74.4
4	Snobah Ashraf	D/o Mohammad Ashraf Reshi	Reshipora	06.04.2006	Reshipora -A	352	500	70.4
5	Shaista Amin	D/o Mohammad Amin Reshi	Reshipora	25.03.2002	Reshipora -A	350	500	70
6	Jasia Firdous	D/o Firdous Ahmad Wani	Reshipora	05.11.2003	Reshipora -A	346	500	69.2
7	Zubaida Akhter	D/o Ghulam Hassan Bhat	Reshipora	26.02.1998	Reshipora -A	328	500	65.6
8	Asma Khaki	W/o Kahki Reyaz Ahmad Wani	Reshipora	01.03.1995	Reshipora -A	317	500	63.4
9	Nusrat Jan	D/o Ab Majeed Reshi	Reshipora	05.02.1998	Reshipora -A	314	500	62.8
10	Yasmeena Farooq	W/o Farooq Ahmad Mir	Reshipora	03.03.1998	Reshipora -A	306	500	61.2
11	Gowsey Jan	D/o Gulam Mohammad Dar	Reshipora	06.03.2003	Reshipora -A	265	500	53
12	Uzma Mushtaq	D/o Mushtaq Ahmad Wani	Reshipora	26.12.2000	Reshipora -A	258	500	51.6
13	Rohey Jan	D/o Ab Majeed Reshi	Reshipora	08.05.1997	Reshipora -A	257	500	51.4
14	Kifayat salam	D/o AbduL SaLam Wani	Reshipora	01.01.2002	Reshipora -A	248	500	49.6

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025- 26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Panchayat Halqa T.Wangam Ward No. 11 .

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce ntage
1	RahiLa Arshid	W/o Mir Tanveer Rashid	T.Wangam	23.04.1997	T. Wangam - A	324	500	64.8
2	Simran Mushtaq	D/o Mushtaq Ahmad Mir	T.Wangam	16.03.2006	T. Wangam - A	323	500	64.6
3	Mehak Manzoor	D/o Manzoor Ahmad Lone	T.Wangam	09.10.1999	T. Wangam - A	290	500	58
4	Iqra Jan	D/o GhuLam Mohammad Mir	T.Wangam	04.03.1999	T. Wangam - A	250	500	50
5	Sumi Jan	W/o Shahnawaz Ahmad Lone	T.Wangam	02.02.1990	T. Wangam - A	374	750	49.87
6	Iqrah Bashir	D/o Bashir Ahmad Lone	T.Wangam	05.03.2002	T. Wangam - A	237	500	47.4

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025- 26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Panchayat Halqa Barbugh Ward No. 07.

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce ntage
1	Tabasum Aziz	D/o Abdul Aziz Thoker	Wasohallan	03.04.2004	Wasohallan	416	500	83.2
2	Suby Jan	D/o Zahoor Ahmad Shah	Wasohallan	26.05.2005	Wasohallan	346	500	69.2
3	Razia Shafi	D/o Mohammmad Shafi Mir	Wasohallan	15.04.2004	Wasohallan	336	500	67.2
4	Shahnaza Akhter	D/o Mushtaq Ahmad Ganie	Wasohallan	04.01.2001	Wasohallan	321	500	64.2
5	Mehak Farooq	D/o Farooq Ahmad Khan	Wasohallan	07.03.2001	Wasohallan	307	500	61.4
6	Azra Manzoor	D/o Manzoor Ahmad Tantray	Wasohallan	20.03.2003	Wasohallan	303	500	60.6
7	Ifra Jan	D/o Farooq Ahmad Shah	Wasohallan	05.04.2004	Wasohallan	261	500	52.2
8	Jafee Jan	W/o Reyaz Ahmad Teeli	Wasohallan	22.04.1994	Wasohallan	364	750	48.5
9	Sabi Jaan	D/o Mohammad Yaqoob Khan	Wasohallan	13.07.1995	Wasohallan	227	500	45.4

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025- 26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Panchayat Halqa Urpara -8 Ward No. 03.

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce ntage
1	Gousia Hassan	D/o Gulam Hassan Lone	Chitterewachi	02.03.2003	Chitterwachi	400	500	80
2	Aliya Jaan	W/o Parvaiz Ahmad Bhat	Chitterewachi	20.03.1993	Chitterwachi	562	750	74.93
3	Aaliya Hassan	D/o Gulam Hassan Lone	Chitterewachi	01.04.2000	Chitterwachi	372	500	74.4
4	Saika Gulzar	D/o Gulzar Ahmad Mir	Chitterewachi	03.03.2004	Chitterwachi	370	500	74
5	Sheeba Jan	D/o Fayaz Ahmad shah	Chitterewachi	11.09.2005	Chitterwachi	362	500	72.4
6	Iqra Aejaz	D/o Aejaz Ahmad shaikh	Chitterewachi	15.03.2001	Chitterwachi	350	500	70
7	Saima Jan	D/o Ghulam Mohammad Mir	Chitterewachi	02.02.2004	Chitterwachi	345	500	69
8	Nargis Yousuf	W/o Mudasir Ahmad Bhat	Chitterewachi	05.11.1993	Chitterwachi	486	750	64.8
9	Subreena Jan	D/o Mohammad Ayoub Ganaie	Chitterewachi	04.03.2001	Chitterwachi	306	500	61.2
10	Uzma Rehman	D/o Ab Rehman Zagar	Chitterewachi	01.04.2000	Chitterwachi	289	500	57.8
11	Khushboo Fayaz	D/o Fayaz Ahmad Dar	Chitterewachi	06.05.2005	Chitterwachi	273	500	54.6
12	Nusrat Yaqoob	W/o Rayees Ayoube	Chitterewachi	02.09.1991	Chitterwachi	404	750	53.87
13	Khushbo Jan	D/o Abdul Rashid Shah	Chitterewachi	05.03.1997	Chitterwachi	255	500	51
14	Rasia Bashir	D/o Bashir Ahmad Mir	Chitterewachi	15.04.1999	Chitterwachi	241	500	48.2
15	Aliya Jaan	D/o Gh Mohammad Ganie	Chitterewachi	05.05.1997	Chitterwachi	233	500	46.6

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025- 26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Panchayat Halqa Reban Ward No. 08 .

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce ntage
1	Nadee Fayaz	D/o Fayaz Ahmad Shairgojri	Reban	02.06.2004	Raban Takibal	418	500	83.6
2	Mehvish Bashir Dar	D/o Bashir Ahmad dar	Reban	15.01.2005	Raban Takibal	410	500	82.0
3	Mehkey Hassan	D/o Gh Hassan Wagay	Reban	05.03.1997	Raban Takibal	377	500	75.4
4	Aisha Jan	D/o Nisar Ahmad Itoo	Reban	09.03.2006	Raban Takibal	340	500	68.0
5	Arbeena Altaf Dar	D/o Mohammad Altaf Dar	Reban	15.01.2005	Raban Takibal	321	500	64.2
6	Tanveera Akhter	W/o Mohd Younis Reshi	Reban	04.03.1991	Raban Takibal	467	750	62.3
7	Iqra Bashir	W/o Shajar Ul Islam	Reban	05.02.1999	Raban Takibal	305	500	61
8	Bilquees Jan	D/o Mohd Farooq Wagay	Reban	21.01.2002	Raban Takibal	300	500	60
9	Tahira Akhter	W/o Parvaiz Ahmad Dar	Reban	04.10.1991	Raban Takibal	428	750	57.1
10	Misba Shamim	D/o Mohammad Shamim Wagay	Reban	05.06.2001	Raban Takibal	279	500	55.8
11	Mehbooba Akhter	D/o Bashir Ahmad Bhat	Reban	15.09.1995	Raban Takibal	261	500	52.2
12	Urfi Azad	D/o Azad Ahmad Naikoo	Reban	05.06.2004	Raban Takibal	243	500	48.6
13	Ulfat Hameed	D/o Ab Hameed Ahanger	Reban	27.02.1990	Raban Takibal	310	750	41.3

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025- 26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Municipal Ward Bongam - A, Ward No. 05 .

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residance	Date of Birth	Name of AWC	Marks Obtained in 10+2	Total marks	Perce ntage
1	Arveeza Imtiyaz	D/o Imtiyaz Ahmad Khan	Bongam Shopian	28.07.2003	Sheikhmohlla - A	473	500	94.6
2	Saiqa syed	D/o Mohammad Syed kulay	Bongam Shopian	09.12.2003	Sheikhmohlla - A	440	500	88
3	Neelofar Jan	D/o Abdul Gani Kumar	Bongam Shopian	05.04.2000	Sheikhmohlla - A	359	500	71.8
4	Firdosa Akhter	D/o Abdul Gani Kumar	Bongam Shopian	05.04.2000	Sheikhmohlla - A	344	500	68.8
5	Shafee Bashir	W/o Ataf Husain malik	Bongam Shopian	21.03.1992	Sheikhmohlla - A	507	750	67.6
6	Mehnaza Shafi	D/o Mohammad Shafir Zargar	Bongam Shopian	01.04.1997	Sheikhmohlla - A	338	500	67.6
7	Fouzia Yousuf	D/o Mohammad Yousuf Bhat	Bongam Shopian	12.01.1998	Sheikhmohlla - A	304	500	60.8
8	Iqra Rashid	W/o Aakif ul hamid	Bongam Shopian	02.03.1996	Sheikhmohlla - A	290	500	58
9	Rubeena Khaliq	W/o Gowhar Shafi Zargar	Bongam Shopian	01.02.1992	Sheikhmohlla - A	285	500	57
10	Iqra Bashir	W/o Zahoor Ahmad Malik	Bongam Shopian	27.10.1992	Sheikhmohlla - A	419	750	55.9
11	Azra Jan	D/o Nazir Ahmad Kuchay	Bongam Shopian	15.08.2001	Sheikhmohlla - A	243	500	48.6

Merit List of Candidates applied for the post of AWW (Sangini) Advertised Vide Notification No. CDPO/Poshan/Spn/Advt/2025-26/2177-90 Dated 31.12.2025
For Panchayat Halqa Saidpora - A Ward No. 01 .

1	Sanish	D/o Ashaq Hussain Malik	Check i Saidpora	20.12.2007	Check i Saidpora	433	500	86.6
2	Tasleema Nazir	W/o Danish Ahmad Dar	Check i Saidpora	26.10.1999	Check i Saidpora	383	500	76.6
3	Mehaq Muzzaffar	D/o Late Muzzaffar Hussain Malik	Check i Saidpora	21.05.1996	Check i Saidpora	245	500	49
4	Mehfooza Jan	D/o Mohammad Rafiq Mir	Check i Saidpora	03.04.2006	Check i Saidpora	241	500	48.2

Sd/-
C.D.P. O Shopian

DIPK-11358/25
Dated: 26/02/2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (Phe) Deptt.

Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E- mail: - phegwd@yahoo.com, | Tel./ Fax No:- 0194-2411285

SHORT TERM

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e- NIT No: - 87/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of registered experienced Contractors of Production wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

(Table - I)

S. No	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money	Cost of Tender Document	Time of completion	Class of Contract	Technical Sanction	Major Head / Programme	Tender Call
1.	Augmentation of Water Supply Scheme Chatterhama by way of construction of Additional Bore Well.	Rs. 24.81 Lacs	Rs.74,500/-	Rs.1,000/-	45 Days	Registered for Construction of Production Tube Wells	JS-PHE/ GWDS/ U.T Capex/ 234 of 02 2026, Dt: 26-02-2026	4215-(Plan) U.T Capex Budget 2025-26.	1st

Position of Funds: - Available

¢ Accord of Administrative Approval issued by the Superintending Engineer Jal Shakti (PHE) Mechanical Circle North Srinagar Vide Order No: SE/PHE/Works-02 of 02/2026, issued under endorsement No. PHE/MCN/183/3787-91, Dated: 21-02-2026.

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 26.02.2026 (05:00 PM) UPTO 05.03.2026 (11:00 AM)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in. As per Critical Dates/information scheduled given below

1.	Publishing Date	26-02-2026 (05:00 PM)
2.	Period of Downloading of Bids	26-02-2026 (05:00 PM) upto 05-03-2025 (11:00 AM)
3.	Period of Submission of bids	26-02-2026 (05:00 PM) upto 05-03-2025 (11:00 AM)
4.	Date of opening of Tender.	06-03-2026 (10:00 AM)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/e-challan/ via online deposited to Account Head 0215 or in the below mentioned account Number in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Wat **Name of Bank:** Jammu & Kashmir Bank, **Name of Branch :** Residency Road, Lal Chowk-190001,**Name of Account:** Executive Engineer PHE Ground Water Division Srinagar. **Account Type:** Current Accounts Government, Account Number: 0005 0405 0004 7709, **IFSC Code:** JAKA0CHINAR, **MICR Code :**190051056 er Division Srinagar(at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply) NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ e-challan/ via online, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nit and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No. S. No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 06.03.2026 at 10:00 AM. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-11401/25, Dated: 26/02/2026

Government of Jammu & Kashmir

Gulmarg Development Authority

Tele/Fax No:01954254625 | e-mail: ceo-gdagmg@jk.gov.in

E-Bid Document (Auction ID: 31363)

Out-sourcing of Park at Sawan on "As Is Where Is Basis" at Gulmarg through GeM Portal for a period of 05-years

Reference: No: GDA/F-159/2025/1841 Dated: 14/08/2025

For and on behalf of the Govt. of Jammu and Kashmir Union Territory, E- Auction is invited through GeM Portal for Outsourcing the Park at Sawan on "AS IS WHERE IS BASIS", for a period of 05-years. The details are as under:

SN	Particulars	Date/Amount
1.	PQ(Pre-Qualification) Submission Start Date	27-02-2026 11:00 AM
2.	PQ (Pre- Qualification) Submission End Date	08-03-2026 04:00 PM
3.	PQ (Pre-Qualification) Assessment Date & Time	10-03-2026 05:00 PM
4.	EMD Start Date	11-03-2026 10:00 AM
5.	EMD End Date	18-03-2026 04:00 PM
6.	EMD (Bid Security) Amount (To be pledged in favour of Accounts Officer Gulmarg Development Authority)	Rs. 4,000/- (Four Thousand Only)
7.	Bid Submission/ Auction Start Date	26-03-2026 10:00 AM
8.	Bid Submission/ Auction End Date & Time	27-03-2026 04:00 PM
9.	Minimum Reserve Bid Amount (Per year with 10% escalation for each successive year)	Rs. 20,000/- (Twenty Thousand Only)

The e-auction has been finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION) detailed as under shall only be eligible to participate in the E - Auction process.

PRE -QUALIFICATION(PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADEDON GEM-PORTAL)

1. The bidder shall have to upload PAN/ Adhaar Card/ Residential Proof.
2. The bidder shall have to upload Character Certificate duly certified by Additional Deputy Commissioner (ADC) or Police Station concerned. The character certificate shall be within the time limit.
3. The bidder shall have to upload Certificate of Registration in any trade under the Tourist Trade Act preferably Hotel/ Guest House/ Restaurant/ Travel Agency.

SPECIFIC CONDITIONS:

1. The minimum bid amount shall be Rs. 20,000/- (Twenty Thousand Only) per year initially for a period of 05 years' subject to satisfactory performance by the outsourcee with 10% compound escalation for each successive year
2. The cost of ticketing at the entry shall be ?20/- for adults and ?10/- for children below 15 years of age. The children below three years shall be complimentary.
3. The park shall be maintained and operated in an aesthetic manner on professional lines
4. Only professional and qualified staff shall be employed in the asset.
5. The bidder participating in the e- bid process must apply in his/her name or in the name of firm duly registered in his/her name as indicated in the uploaded PAN/ GST Certificate.
6. The interested parties should compulsorily visit & inspect the asset before participating in the e - bidding process and the physical position of the asset. As such, no claim of any deficiency, addition, alteration, rectification in the asset would be entertained during/after bidding process.
7. Eligible persons shall be allowed to participate in the e-bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD in the shape of CDR, amounting to Rs. 4,000/- (Four Thousand Only) pledged in favour of Accounts Officer Gulmarg Development Authority.
8. That the successful bidder shall has to pay all the taxes i.e GST & SGST Labour cess Income Tax and other taxes in vogue at his/her own. The bid amount received by the department is excluding the taxes mentioned above.
9. The bidder may establish one activity for tourist attraction and one non-permanent food stall which is relevant and specific to the nomenclature of the park after seeking approval by this authority
10. Overstay period of 1st 10 days will be charged @ 4,000/-per day and thereafter @ 8,000/-per day for a period of further 10 days thereafter legal action will be initiated against the occupant.
11. In case the successful bidder fails to complete the term of contract, or leaves the contract half way or the contract is cancelled due to any disqualifications/nonpayment of advance rent, the CDR shall be forfeited.
12. The safety, security and upkeep of the asset shall be sole responsibility of outsource during the period of contract.
13. The out-sourcing committee reserves the right to reject any or all the e - bids without assigning any reason thereof.
14. The successful bidder shall have to charge rates for various allotted services as per approval of the Department from time to time.
15. The electric/water consumption charges shall be payable by the outsource.
16. The bidder should not be employee of any Govt. Deptt. Or a Public Sector undertaking.
17. The successful bidder shall have to execute an agreement along with undertaking positively within seven days with the department on non- Judicial Stamp Paper regarding adherence to the instruction/terms and conditions as may be prescribed by the Department during the course of the contract period.
18. The bidder shall have to bear all the costs and expenses for executing the agreement/ undertaking.
19. The successful bidder shall be under an obligation to make arrangement for safe disposal of solid/liquid waste etc. And meet other requirements of pollution control/protection of environment.
20. On completion of contract period GDA shall take over the possession of property without any notice.
21. The licensee shall not make any alterations or additions to the space/unit allotted, without seeking proper permission from the competent authority of the department.
22. The successful bidder shall arrange on his/her own all necessary stationery, staff or any other requirements for providing efficient services to the clients.
23. The Licensee shall provide necessary uniform & name plates to the staff working in the premises & shall be responsible for any act of the staff member for which, he/she shall be liable for criminal/civil action under rules/law if any required.
24. The Watch and ward of the property, maintenance of lawns and other subsidiaries and landscape if any is the sole responsibility of the licensee. No departmental employee will be posted/ stationed at the site for this purpose.
25. The bidder who intentionally / unintentionally posts a financial bid which is absurdly/anomalously on a higher side and might hamper the bidding process, the same will be rejected and even the bidder can be debarred from further participation during bidding process without any bearing on the ongoing process to ensure smooth conduct of auction.
26. The e-bidding process can be stopped by the Gulmarg Development Authority at any time / stage on arriving to the reasonable bid offer and information in this regard shall be given to bidders through an advance "Marquee message" on GeM portal during bidding process.
27. Defaulters shall not be allowed to participate in the further E-auction processes.
28. The equipment shall be eco-friendly, and the same can be installed only after obtaining proper approval form the Authority. Allottee in command is directly responsible for the safety of clients and the ground staff and the agency shall ensure first aid equipment at the site.
29. The licensee shall not, in any case, sub-let the premises to any other party. It shall vacate the premises allotted on the expiry of allotment. However, in case the party intends to vacate the premises before the expiry period, he/she shall have to deposit the full amount of the successive year and has to give three months' advance notice for the same, and during this period, it shall carry on with the allotted arrangement on the terms and conditions as prescribed.
30. The successful bidder shall have to provide services to the best satisfaction of tourists/locals. The bidder shall have to ensure that there isn't any complaint of misbehavior with the visitors/locals or by any of the staff member employed by the bidder in this regard. In case any complaint is received, action as warranted under rules shall be initiated against the bidder and necessary penalty will be imposed.
31. In case of any negligence in running the service or compliant pertaining to bad performance, the contract shall be terminated without any notice by the department.
32. The allotted premises shall be inspected periodically by the departmentally authorized officers and in case the services of the licensee are not found satisfactory, the contract shall be liable for cancellation without any notice.
33. Any damage caused to the Government property at the site will invite penalty amounting to double the cost of damage or replacement of the same whatever the case may be, as per assessment to be made by the Engineering Wing of the R&B Department. In case if any violation found the contract will be cancelled without any notice.
34. The Department shall reserve the right for using the space for any purpose or function or event, as it may deem fit and no fee shall be charged by the licensee in this regard.
35. The successful bidder will have to abide by all the orders/communications issued by Department from time to time during the period of contract as may necessitate in light of public law and order, security and in case of any other Administrative requirements.
36. During the contract period the maintenance of the asset/area, watch and ward as well as upkeep and daily cleaning/sweeping shall be the sole responsibility of the successful bidder. In case of any default/complaint, the licensor shall be at liberty to take appropriate measures including engagement of another agency for operating the asset at the risk and cost of the licensee.
37. The Successful bidder shall have to ensure liaison with the duty staff of Tourism Department working at the site if any for the matters pertaining to the services in the allotted asset.
38. The successful bidder shall ensure arrangement of furniture, electricity back up and availability of standard crockery/cutlery in the unit, on his/her own.
39. The offer should be unconditional. The conditional offers will be rejected out rightly.
40. That in case any dispute arises between the executants the same will be referred to the Arbitrator. The Director Tourism Kashmir shall be the Arbitrator and his decision shall be final and binding on both the parties.
41. If any minor repairs of the Departmental assets such as electrification, sanitary maintenance etc are to be done, these will be carried out by the licensee at his/her own cost after proper permission from this Authority.
42. The licensor shall be within its right to cancel the contract at any time subject to giving one month's advance notice to the licensee conveying intention to take over the premises and in such eventuality the licensee shall be entitled for refund of the licensee fee of the remaining period for which he has deposited with the licensor and in case the licensee has not deposited the license fee for the period then no refund shall be made to him.
43. The period of contract shall be reckoned from 1st April 2026
44. No extensions under any circumstances viz-a-viz natural disaster/ calamity/fire or floods etc. shall be granted. The asset shall be outsourced afresh at the end of the license term.
45. That the successful bidder has to insure the property through any Nationalized insurance company in the name of the Chief Executive Officer Gulmarg Development Authority. The premium on this account shall be borne by the licensee. The insurance certificate be submitted to this office within 07 days from the date of allotment.

Sd/-Tariq Hussain (JKAS)
Chief Executive Officer
Gulmarg Dev. Authority

DIPK-NB-3440
Dated: 26/02/2026

ملک میں پرامن احتجاج سب سے بڑا جرم بن گیا ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 26 فروری (یو این آئی)

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز مرکزی حکومت پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور حکومت میں پرامن احتجاج سب سے بڑا جرم بن گیا ہے مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کو اس سمت میں دھکیلا جا رہا ہے جہاں اختلاف رائے کو غداری سمجھا جاتا ہے اور سوال پوچھنے کو سازش بتایا جاتا ہے مسٹر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا کے ذریعے کہا کہ اگر کوئی شہری آئینی طریقے سے حکومت کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو اسے لاٹھی چارج، مقدمہ اور قید کی سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مختلف مظاہروں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیپر لیک سے پریشان نوجوانوں کے مظاہروں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ خواتین ریسلرز کی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سنگین الزامات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرنے والی کھلاڑیوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کی گئی اور ان کی تحریک کو کچل دیا گیا۔ اسی طرح عصمت دری کی متاثرہ کی حمایت میں انڈیا گیٹ پر پرامن احتجاج کو بھی ہٹا دیا گیا۔ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے خلاف یوتھ کانگریس کے احتجاج کا ذکر کرتے ہوئے، کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ پرامن مظاہرین کو گرفتار کیا گیا اور انہیں "ملک دشمن" قرار دیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ زہریلی ہوا کے خلاف آواز اٹھانے والوں اور کسانوں کی تحریک کو بھی جبر کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ جب قبائلی برادریاں پانی، جنگلات اور زمین پر اپنے حقوق کا مطالبہ کرتی ہیں تو انہیں بھی شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ یہ کیسی جمہوریت ہے جہاں وزیراعظم سوالوں سے ڈرتے ہیں اور اختلاف رائے کو دبانا معمول بنتا جا رہا ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا، پرامن احتجاج جمہوریت کی روح ہے۔ سوال پوچھنا اس کی طاقت ہے۔ جمہوریت تبھی مضبوط ہوتی ہے جب حکومت تنقید کو سنتی ہے، جواب دیتی ہے اور جوابدہ رہتی ہے۔ مودی جی، یہ ہندوستان ہے، شمالی کوریا نہیں۔"

ہندوستانی ریلوے میں ڈیجیٹل انقلاب

ریل ٹیک پالیسی اور آر سی ٹی کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن کا اعلان

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی)

اطلاعات ونشریات، اور الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے 52 ہفتے میں 52 اصلاحات پہل کے تحت ریل ٹیک پالیسی اور ریلوے کلیمز ٹریبونل کی مکمل ڈیجیٹائزیشن کا اعلان کرتے ہوئے اسے اصلاح نمبر تین اور چار قرار دیا۔ ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی اور اختراع پر مبنی تبدیلی کی سمت میں ایک بڑے قدم کے طور پر مسٹر اشونی ویشنو نے آج ریل ٹیک پالیسی اور ریلوے کلیمز ٹریبونل (آر سی ٹی) کو اصلاح نمبر تین اور اصلاح نمبر چار کے طور پر ہندوستانی ریلوے کے اہم 52 ہفتے میں 52 اصلاحات پہل کے تحت مکمل ڈیجیٹائزیشن کا اعلان کیا۔ یہ پالیسی صارف دوست انٹرفیس فراہم کرتی ہے، اسکیل اپ گرانٹ میں تین گنا سے زیادہ اضافہ کرتی ہے اور پروٹو ٹائپ ڈویلپمنٹ اور ٹرائلز کے لیے زیادہ سے زیادہ گرانٹ کو دوگنا کرتی ہے۔ اہم اختراعی شعبوں میں اے آئی پر مبنی ایلیفینٹ انٹروژن ڈیٹیکشن سسٹم (ای آئی ڈی ایس) کوچوں میں اے آئی پر مبنی آگ کا پتہ لگانے کا نظام، ڈرون پر مبنی ٹوٹی ہوئی ریل پٹری کا پتہ لگانے کا نظام، ریل کے کھینچاؤ کی نگرانی کا نظام، پارسل وینوں پر سینسر پر مبنی بوجھ کا حساب لگانے والا آلہ (وی پی یو) کوچوں پر شمسی پینل، اے آئی پر مبنی کوچ کی صفائی کی نگرانی کا نظام، دھندلے ماحول میں رکاوٹوں کا پتہ لگانے اور اے آئی پر مبنی پنشن اور تنازعات کے حل کا نظام شامل ہیں۔ تیسری اصلاح کا خاکہ پیش کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا کہ ریل ٹیک پالیسی ریلوے میں ٹیکنالوجی کو بڑے پیمانے پر اور منظم طریقے سے شامل کرنے کے قابل بنانے کے لیے بنائی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسٹارٹ اپ، محققین اور اختراع کاروں کو منظم، بامعنی اور آسان طریقے سے ہندوستانی ریلوے کے ساتھ وابستگی کے قابل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط تکنیکی آئیڈیا رکھنے والے کسی بھی شخص کو ایک مخصوص ریل ٹیک پورٹل کے ذریعے ریلوے سے رابطہ کرنے کے قابل ہونا چاہیے، جو مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے شروع سے آخر تک عمل کے ذریعے کام کرے گا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس کا مقصد دکانداروں کے انتخاب کے پہلے پیچیدہ نظام سے ہٹا کر سختی سے سخت وضاحتیں پر مبنی ہے اور اس کے بجائے ایک آسان، اختراع پر مبنی فریم ورک بنانا ہے جو نئی ٹیکنالوجیز کی آزمائش اور اپنانے پر مرکوز ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ ریل ٹیک پالیسی دفاع میں آئی ڈی ای ایکس پہل، الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت میں اسٹارٹ اپ فریم ورک اور ٹیلی کام سیکٹر کی اختراعی پالیسیوں جیسے کامیاب ماڈلز کا مطالعہ کرنے کے بعد تیار کی گئی ہے۔ ان تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، ریلوے نے طریقہ کار کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور ایک شفاف، آسان اور اختراعی دوستانہ ماحولیاتی نظام بنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب ہوا تو یہ دوسرے شعبوں کے لیے بھی مثال بن سکتا ہے۔ فنڈنگ کے ڈھانچے کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جب کوئی اسٹارٹ اپ یا اختراع کار ایک قابل عمل تکنیکی حل کی تجویز پیش کرتا ہے، مثال کے طور پر، ریلوے پٹریوں کے قریب ہاتھیوں کا پتہ لگانے کے لیے اے آئی پر مبنی کیمرہ سسٹم، ریلوے مطلوبہ ترقیاتی فنڈنگ کا 50 فیصد تک تعاون کرے گا۔ ایک بار پروجیکٹ کامیاب ثابت ہونے کے بعد، حل کی پیمائش کو قابل بنانے کے لیے کافی طویل مدتی آرڈر دیے جائیں گے۔ یہ پالیسی نہ صرف تجربہ کرنے کے لیے بنائی گئی ہے بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی بنائی گئی ہے کہ کامیاب اختراعات کو بڑے پیمانے پر نافذ کیا جائے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے امریکی ہم منصب اور سفیر سرجیو گور سے ملاقات کی

نئی دہلی 26 فروری (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو ریاستہائے متحدہ (امریکہ) کے سکریٹری آف کامرس ہاورڈ لٹنک اور ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور کی میزبانی میں تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے بارے میں بات چیت کی۔ پیوش گوئل نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ہماری تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے لیے بہت نتیجہ خیز بات چیت میں مصروف رہے۔ ہندوستان میں سفیر سرجیو گور نے ایکس پر میٹنگ کی ایک جھلک بھی شیئر کی، جہاں رہنماؤں نے دوپہر کے کھانے پر ملاقات کی۔ اس سے پہلے بدھ کو، سرجیو گور نے سفارت خانے میں آئی بی ایم کے سی ای او اروند کرشنا کے ساتھ بات چیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، گور نے کہا، "آج امریکی سفارت خانے میں اروند کرشنا کی میزبانی کا لطف اٹھایا۔ آئی بی ایم ٹیکنالوجی کی ترقی میں دنیا کی قیادت جاری رکھے ہوئے ہے، جو امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایک عظیم پل ہے۔" گور نے نئی دہلی میں چیف آف مشن کی رہائش گاہ پر عشائیہ کا بھی اہتمام کیا۔ اس اجتماع میں کئی عالمی رہنماؤں اور صنعت کے سربراہان نے شرکت کی جس میں فیڈ ایکس کے سی ای او راج سبرامنیم؛ سیم آلٹ مین، اوپن اے آئی کے سی ای او؛ اینڈریج پلینکوک، کروشیا کے وزیر اعظم؛ شیرنگ ٹوبگے، بھوٹان کے وزیر اعظم؛ کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل؛ اور سنیل بھارتی متل، چیئرمین، بھارتی ایئرٹیل لمیٹڈ، دیگر سربراہان مملکت اور ملٹی نیشنل کارپوریشنز کے سی ای اوز شامل تھے۔

این سی ای آر ٹی کی کتاب کے معاملے میں عدالتی حکم کی تعمیل ہوگی: وزیر تعلیم

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی)

وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے قومی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (این سی ای آر ٹی) کی کلاس 8 کی سوشل سائنس کی نصابی کتاب میں عدلیہ کی بدعنوانی سے متعلق تنازعہ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عدلیہ کا مکمل احترام کرتی ہے اور سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل ہوگی۔ مسٹر دھرمیندر پردھان نے جمعرات کے روز این سی ای آر ٹی کی کلاس 8 سوشل سائنس کی نصابی کتاب کی دوبارہ پرنٹنگ اور ڈیجیٹل تقسیم پر مکمل پابندی عائد کرنے کے سپریم کورٹ کے حکم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، "ہم عدلیہ کا مکمل احترام کرتے ہیں۔ عدالت نے جو کہا ہے ہم اس پر پوری طرح عمل کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جو کچھ ہوا ہے اس سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے اور مجھے اس پر افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ واقعہ ہمارے علم میں آیا تو ہم نے فوری طور پر این سی ای آر ٹی کو تمام کتابیں واپس لینے کی ہدایت دی۔ کتابوں کو مزید تقسیم ہونے سے روکنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ عدلیہ کی بے عزتی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اور حکومت اس واقعے کو سنجیدگی سے لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جائیں گی اور اس باب کا مسودہ تیار کرنے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عدلیہ کو یقین دلایا گیا ہے کہ ایسے واقعات نہیں دہرائے جائیں گے۔

ہندوستان کے آب وہوا کے اہداف واضح اور عملی ہیں۔ بھوپیندر یادو

نئی دہلی 26 فروری (ایم این این)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے جمعرات کو ایک پلیٹ فارم Him-CONNECT کا آغاز کیا جس کا مقصد قومی مشن آن ہمالین اسٹڈیز کے تحت تحقیق کو اسکیل ایبل، آن گراؤنڈ حل میں ترجمہ کرنا ہے۔ ہم کنیکٹ سائنسی تحقیق اور سماجی اطلاق کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یادو نے کہا، "یہ محققین، اسٹارٹ اپس، کاروباری افراد، سرمایہ کاروں، ترقیاتی ایجنسیوں اور پالیسی سازوں کو اکٹھا کر کے سائنس اور معاشرے کے درمیان ایک پل بناتا ہے۔" یہ پلیٹ فارم ہندوستان بھر کی 13 ہمالیائی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 30 نمائش کنندگان اور اقدامات کو اکٹھا کرتا ہے۔ اس موقع پر، ٹیری نے a Billion پروگرام کے دوسرے مرحلے کو آگے بڑھانے کے لیے ہمالیائی کولیشن کا بھی آغاز کیا، جو پائیدار ترقی کے لیے کمیونٹی پر مرکوز اور جامع طریقوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یادو نے کہا کہ Him-CONNECT ہندوستان کے وسیع تر پائیداری کے اہداف سے ہم آہنگ ہے جو ماحولیاتی اقدامات میں کمیونٹی کی شرکت پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے مشن لائف (لائف اسٹائل فار انوائرمنٹ) کو اس نقطہ نظر کے بنیادی عنصر کے طور پر اجاگر کیا، جو تکنیکی اور پالیسی مداخلتوں کے ساتھ طرز عمل میں تبدیلی اور پائیدار طرز زندگی کو فروغ دیتا ہے۔

بھارت اور نیپال نے حیاتیاتی تنوع پر بین سرحدی تعاون کو فروغ دینے کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی 26 فروری (ایم این این)

بھارت اور نیپال نے 25 فروری کو نئی دہلی میں ماحولیاتی تحفظ، جنگلات کے انتظام اور موسمیاتی تبدیلی میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ ایم او یو پر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو اور نیپال کے جنگلات اور ماحولیات کے وزیر مادھو پرساد چولاگین نے دستخط کیے۔ معاہدے کا مقصد جنگلی حیات کے تحفظ، ماحولیاتی تحفظ، حیاتیاتی تنوع اور موسمیاتی تبدیلیوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، مفاہمت نامے میں زمین کی تزئین کی سطح پر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی حکمت عملیوں کی تشکیل پر زور دیا گیا ہے، جس میں ہاتھیوں، گنگا کے ڈولفن، گینڈے، برفانی چیتے، شیروں اور بھیڑ جیسی اہم انواع پر توجہ دی گئی ہے۔ اس معاہدے میں جنگلات اور محفوظ علاقے کے انتظام کو مضبوط کرنے، سرحدی تحفظ کے مناظر بنانے کے لیے راہداریوں اور دیگر باہم جڑے ہوئے علاقوں کو بحال کرنے، حیاتیاتی تنوع کو لاحق خطرات سے نمٹنے، جنگلات اور جنگلی حیات کے جرائم سے نمٹنے، نافذ کرنے والی ایجنسی کے عملے کی صلاحیت میں اضافہ، اور بایوڈائیورسٹی ہاٹ سپاٹ میں پائیدار سبز بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہندوستان اور نیپال دونوں ہی اپنے علاقوں کے اندر محفوظ علاقوں کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ بھرپور حیاتیاتی تنوع اور قدرتی ورثے کے مالک ہیں۔ دونوں ممالک متعدد کثیر الجہتی ماحولیاتی معاہدوں اور کنونشنوں کے فریق ہیں۔ ان کے مشترکہ ماحولیاتی نظام اور سرحدی جنگلی حیات کی رہائش گاہوں کو دیکھتے ہوئے، دونوں حکومتوں کے درمیان جنگلات، جنگلی حیات، ماحولیاتی تحفظ، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں ہم آہنگی اور تعاون کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ ایم او یو پر دستخط سے جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں ہندوستان-نیپال کے تعاون کو گہرا کرنے اور مشترکہ ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور خطے میں

آئی آئی ایم سی کا 57 واں جلسۂ تقسیمِ اسناد 27 فروری کو، نائب صدر جمہوریہ بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوں گے

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی)

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن (آئی آئی ایم سی) 27 فروری 2026 کو اپنے نئی دہلی کیمپس میں تعلیمی سیشن 2024-25 کے بیچ کے لیے 57 واں جلسۂ تقسیمِ اسناد منعقد کرے گا، جس میں سی پی رادھا کرشنن بطور مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے۔ تقریب کی صدارت چانسلر آئی آئی ایم سی اور اطلاعات ونشریات، ریلوے اور الیکٹرانکس واطلاعاتی ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو کریں گے۔ اس موقع پر نئے اکیڈمک بلاک اور ہوسٹل بلاک کا سنگِ بنیاد بھی رکھا جائے گا، جبکہ انکیوبیشن سینٹر میں کریئیٹرز لاؤنج کا افتتاح بھی کیا جائے گا۔ اس باوقار تقریب میں مسٹر سنجے جاجو (سکریٹری، وزارتِ اطلاعات ونشریات)، مسٹر آر جگن ناتھن (چیئرمین، آئی آئی ایم سی سوسائٹی)، ڈاکٹر پرگیہ پالیوال گوڑ (وائس چانسلر، آئی آئی ایم سی) اور مسٹر ایل مدھو ناگ (رجسٹرار، آئی آئی ایم سی) بھی شریک ہوں گے۔ فیکلٹی اور عملہ بھی اس اہم تعلیمی سنگِ میل اور فارغ التحصیل طلبہ کی کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے موجود ہوگا۔

کسانوں کا پیسہ روکنے پر 12 فیصد سود بھرنا ہوگا: شیوراج سنگھ

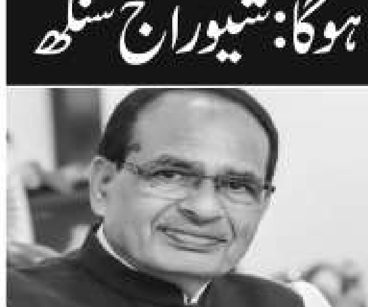

کسانوں کا پیسہ روکنے پر 12 فیصد سود بھرنا ہوگا: شیوراج سنگھ

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی)

زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقیات کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بدھ کے روز خبردار کیا کہ کسانوں کو ادائیگی میں تاخیر اور سرکاری کھاتوں سے رقوم کی ادائیگی روک کر منافع حاصل کرنے کے رجحان کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کوئی بھی ایجنسی یا ریاستی حکومت جو کسانوں کا پیسہ روکتی ہے تو اس سے اس رقم پر 12 فیصد سود کی وصولی کی جائے گی۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے آج یہاں پوسا کرشی وگیان میلہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت اپنی ادائیگیوں میں تاخیر نہیں کرے گی اور اگر ریاستیں کسی بھی اسکیم کے تحت ادائیگیوں میں تاخیر کرتی ہیں تو مرکزی حصہ براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کرنے کے آپشن پر غور کیا جا رہا ہے۔ زرعی ٹکنالوجی میں مدد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت 18 سے زیادہ اسکیموں کے تحت ریاستوں کو وسائل فراہم کر رہی ہے، لیکن صرف فنڈ کی منتقلی کافی نہیں ہے۔ ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک ضلع میں 700 کسانوں کی فہرست ہونے کے باوجود 158 کسانوں کو مشینری نہیں ملی۔ جب مرکزی حکومت فنڈ فراہم کرتی ہے، تو یہ اس بات کو یقینی بنانا بھی اس کی ذمہ داری ہے کہ فوائد حقیقی کسانوں تک پہنچیں، اور اس کے لیے نگرانی کا مضبوط نظام ضروری ہے۔

حکومت کا مقصد سیاحت کے جی ڈی پی کے حصہ کو 10 فیصد تک بڑھانا ہے۔ گجیندر شیخاوت

نئی دہلی 26 فروری (ایم این این)

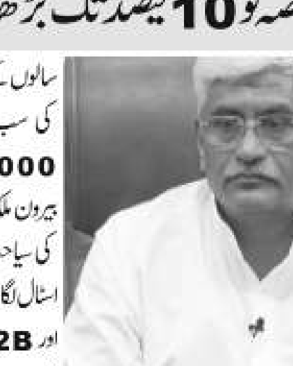

سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ سیاحت قومی ترقی میں مرکزی حیثیت اختیار کر چکی ہے اور حکومت جی ڈی پی میں اس شعبے کی شراکت کو 6 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کرنے کے وژن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ ریمارکس ساؤتھ ایشیا ٹریول اینڈ ٹورازم ایکسچینج (SATTE) کے 33 ویں سالانہ ایڈیشن کے دوران دوارکا، نئی دہلی میں یاشو بھومی میں منعقدہ تقریب میں کہے۔ اس تقریب کو ہندوستان میں ایک اہم سفر اور سیاحتی نمائش کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ شیخاوت نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کے ساتھ افتتاحی تقریب میں شرکت کی، جس نے سیاحت اور سفری صنعت کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا۔ تقریب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا، 33 سالوں کے اس سفر کو جاری رکھتے ہوئے، ساؤتھ ایشیا کی سب سے بڑی ٹریول مارکیٹ بن گئی ہے۔ 2000 سے زیادہ نمائش کنندگان ہندوستان اور بیرون ملک سے آئے ہیں۔ ملک کی تقریباً ہر ریاست کی سیاحت کی صلاحیت کو ظاہر کرنے کے لیے بڑے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ اس سب کے ذریعے، B2B اور B2B کو مزید ترقی ملے گی جو یہاں کی میٹنگ میں مزید اضافہ کرے گی۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان کی سیاحت کی صلاحیت کو ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے مطابق تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "سیاحت کے شعبے کو ہندوستان کی معیشت کا ایک اہم حصہ بننا چاہیے، اور ہم سب جی ڈی پی میں سیاحت کے شعبے کی شراکت کو چھ فیصد سے بڑھا کر دس فیصد کرنے کے وژن کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔"

وزیر خارجہ جے شنکر نے یو این ایچ آر سی میں دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام بھیجا

نئی دہلی 26 فروری (ایم این این)

امور خارجہ کے وزیر ایس جے شنکر نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 61 ویں اجلاس سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے، سب کے لیے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے ثابت قدم عزم کی تصدیق کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی حقوق ہندوستان کی تہذیبی اقدار میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، تصادم پر بات چیت، تقسیم پر اتفاق، اور تنگ مفادات پر انسانی مرکوز ترقی پر زور دیتے ہیں۔ جے شنکر نے دہشت گردی کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی اور عالمی سطح پر زیرو ٹالرینس پر زور دیا۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ کہیں بھی عدم تحفظ یا پسماندگی سب کی بھلائی کے لیے خطرہ ہے، انہوں نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مل کر کام کریں۔ ہندوستان کا موقف امن، سلامتی اور عالمی انسانی حقوق کے لیے اصولی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔

عدلیہ میں بدعنوانی کے باب پر مشتمل این سی ای آر ٹی کی نصابی کتاب پر سپریم کورٹ کی پابندی

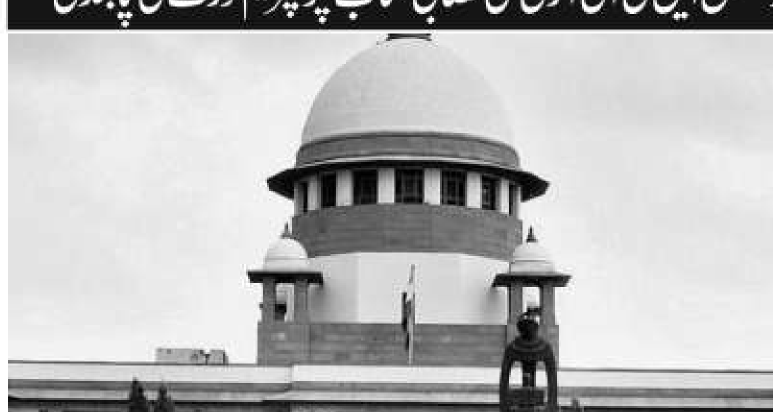

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز عدلیہ میں بدعنوانی کے باب پر مشتمل نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی کلاس 8 کی سوشل سائنس کی نصابی کتاب کی دوبارہ طباعت اور ڈیجیٹل نشریات پر مکمل پابندی عائد کرنے کا حکم دیا عدالت عظمی نے زیر غور کتاب کی کاپیاں فوری ضبط کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے دو ہفتوں میں تعمیلی رپورٹ طلب کری ہے۔ عدالت عظمی نے اپنے حکم میں واضح کیا کہ یہ این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر اور ان تمام اسکولوں کے پرنسپل کی ذاتی ذمہ داری ہوگی جہاں کتاب پہنچی ہے۔ انہیں اپنے احاطے میں موجود کتاب کی تمام کاپیاں فوری طور پر ضبط اور سیل کرنی چاہئیں۔ عدالت عظمی نے یہ بھی ہدایت دی کہ زیر بحث کتاب کی بنیاد پر طلبہ کو کوئی درس یا تعلیم نہ دی جائے۔ تمام ریاستوں کے چیف سکریٹریوں کو اس حکم پر عمل درآمد کرنے اور دو ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ عدالت عظمی نے متنبہ کیا کہ الیکٹرانک ذرائع سے یا عنوانات کو تبدیل کر کے اس حکم کی خلاف ورزی کی کسی بھی کوشش کو توہین عدالت اور ہدایات کو براہ راست نظر انداز کرنا تصور کیا جائے گا۔ اس سے قبل بدھ کے روز چیف جسٹس نے کتاب کے مندرجات پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ کسی کو عدلیہ کو بدنام کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے اسے عدلیہ کے خلاف گہری سازش قرار دیا۔ سینئر وکیل کپل سبل اور ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی اس نصابی کتاب کے مندرجات پر عدالت کے سامنے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پوری عدلیہ کی شبیہ خراب ہو رہی ہے۔

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سر کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہو سکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کسمپرسی کو مدنظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049

Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo

IFSC Code-:JAKAOPATHER

Phone No-:9596064562

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے اختتامی لمحات میں طلبہ کو ایک جامع مگر دل نشین پیغام دیا۔انہوں نے کہا کہ وہ تین جملے بتانا چاہتے ہیں جو صرف الفاظ نہیں بلکہ ایک نظریہ، ایک عہد اور ایک متحد ہندوستان کی علامت ہیں۔انہوں نے پُر اثر لہجے میں کہا:'میرا کشمیر نہیں، تمہارا کشمیر نہیں... ہمارا کشمیر'۔

بقیہ نمبر 2

مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل تبدیلی اعلیٰ تعلیم اور نقل وحمل کو نئی شکل دے رہی ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موافقت، بین الضابطہ تعلیم اور مہارت کی مسلسل ترقی ایک غیر متوقع دنیا میں 'ریلونٹ' رہنے کے لیے ضروری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ٹیکنالوجی کو ایک وسیلہ کے طور پر استعمال کرنا چاہئے اس کو انسانی ذہانت کے متبادل کے بطور استعمال کرنے سے گریز کیا جانا چاہئے۔ایل جی نے طلبا پر زور دیا کہ وہ ناکامی کو سیکھنے کا ایک اہم جز سمجھیں۔انہوں نے کہا:'ناکامیاں اکثر نئے راستوں اور نئے مواقع کے لئے دروازے کھولتی ہیں'۔ان کا کہنا ہے کہ تعلیم ڈگری کے ساتھ ختم نہیں ہوسکتی بلکہ اس کا سلسلہ زندگی بھر جاری رہنا چاہئے۔اخلاقی قدروں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے منوج سنہا نے زور دے کر کہا:'مصنوعی ذہانت تحقیق اور اختراع کو تیز کرسکتی ہے، تاہم اس کی رہنمائی اخلاقی ذمہ داری اور انسانی ذہانت سے ہونی چاہیے'۔فارغ التحصیل طلبا کو معاشرے میں معنی خیز کردار ادا کرنے کی دعوت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم تبدیلی کا سب سے طاقتور ذریعہ ہے اور اس کو قوم کی تعمیر کی ایک بڑی ذمہ داری ہے۔انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نہ صرف ذاتی کامیابی کے لیے بلکہ اجتماعی ترقی کے لیے بھی سبقت لے رہے ہیں۔انہوں نے طلباء ‌ سے کہا کہ ملک نے ان کی تعلیم میں بڑی امید اور توقعات کے ساتھ سرمایہ کاری کی ہے۔ان کا کہنا تھا:'جب آپ اپنے علم اور ہنر کو قوم کے لیے وقف کرتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو اور ملک کو مضبوط بناتے ہیں'۔

بقیہ نمبر 3

کہا میں انتظامیہ کی ان کوششوں کو سراہتا ہوں جو ماحولیاتی سیاحت کے فروغ، قدرتی ورثے کے تحفظ اور مقامی برادریوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا ان اقدامات نے نہ صرف سیاحت کو فروغ دیا ہے بلکہ جموں وکشمیر میں امن، ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے'۔

بقیہ نمبر 4

سرمایہ دارانہ فائدے کے لیے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ایک ویکسین کی قیمت 7,500 امریکی ڈالر تک ہوسکتی ہے، سوچئے ایک غریب انسان کیسے خریدے گا؟' نائب صدر نے اپنے خطاب میں سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی ترقی و توسیع کے لیے مرکز کی جانب سے منظور شدہ 1600 کروڑ روپے کے منصوبے کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ہوابازی کا ڈھانچہ کشمیر کی سیاحت کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا بشرطیکہ یہ ترقی وادی کے نازک ماحولیاتی توازن کو متاثر کیے بغیر کی جائے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کے اس بیان کا بھی ذکر کیا جس میں انہوں نے پائیدار اور ماحول دوست سیاحت کی ضرورت پر زور دیا تھا۔اس دوران نائب صدر نے دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل چناب برج کو 'انجینئرنگ کا عالمی شاہکار' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ محض ایک ڈھانچہ نہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی کا ذریعہ بھی ہے، کیونکہ جب راستے جڑتے ہیں تو لوگ جڑتے ہیں، اور جب لوگ جڑتے ہیں تو دل قریب آجاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مرکز کی اسکیمیں، خصوصاً 'وزیر اعظم خصوصی اسکالرشپ اسکیم'، وادی کشمیر میں نوجوانوں کے لیے مواقع کے نئے دروازے کھول رہی ہیں اور انہیں ملک کے مختلف حصوں میں اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی فراہم کر رہی ہیں۔نائب صدر نے کہا کہ یہ اسکیم نہ صرف تعلیمی میدان میں نوجوانوں کی رہنمائی کا ذریعہ ہے بلکہ قومی یکجہتی کا پل بھی ہے جو کشمیری نوجوانوں کو ملک کے دوسرے علاقوں کے ساتھ ایک مضبوط رشتے میں جوڑتی ہے۔اپنے خطاب میں نائب صدر نے نشہ آور ادویات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے نوجوانوں کو خبردار کیا کہ منشیات صرف صحت کو تباہ نہیں کرتیں بلکہ خاندانوں کی بنیادیں ہلا دیتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ 'آپ کے والدین آپ سے امید رکھتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ آپ زندگی میں کامیاب ہوں'۔انہوں نے تمام مذاہب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کا کوئی مذہب منشیات کی اجازت نہیں دیتا، اس لیے نوجوانوں کو چاہیے کہ خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی دور رکھیں۔نائب صدر نے نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے بے جا استعمال سے بھی خبردار کیا، کہتے ہوئے کہ حد سے زیادہ انحصار انسان کو حقیقت سے دور کر دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا آپ کی کامیابی نہیں بنا سکتا، کامیابی کے لیے محنت، نظم وضبط اور علم کی ضرورت ہوتی ہے۔اختتام پر انہوں نے طلبا کو ایک علامتی پیغام دیتے ہوئے کہا:'میرا کشمیر نہیں، تمہارا کشمیر نہیں، ہمارا کشمیر'۔انہوں نے کہا کہ یہی سوچ کشمیر کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، کیونکہ وادی کی اصل طاقت اس کے نوجوان ہیں جو امن، اتحاد اور ترقی کے سفر میں مرکزی کردار ادا کرسکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 5

ہوئے مغربی کمان کے فوجی سربراہ لیفٹننٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے کہا کہ فوج فیصلہ کن زمینی کارروائی کیلئے تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر وہ نیچے چلے گئے تو وہ آدھی دنیا کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔آپریشن سندور کے دوران ہم نے ان کے جوہری خطرات کو نظرانداز کر دیا۔اس بار ہم ماضی کے مقابلے میں بہتر مستقبل کے منصوبے کے ساتھ تیار ہیں۔انہوں نے پاکستان کی عسکری قیادت پر الزام لگایا کہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان متعلقہ رہنے کیلئے ہندوستان کے ساتھ جنگ جیسی صورتحال کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا" جبکہ ہماری قیادت ملک اور اس کے لوگوں کی بہتری کیلئے پرعزم ہے، ان کی قیادت اور فوجی جرنیلوں کی صرف خودغرضی کی ضرورت ہے۔اقتدار کو برقرار رکھنا اور متعلقہ رہنا۔اس مقصد کیلئے وہ ہندوستان کے ساتھ جنگ جیسی صورت حال کو طول دینا چاہتے ہیں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کے پاس کھلی جنگ میں بھارت کا مقابلہ کرنے کی نہ ہمت ہے اور نہ ہی طاقت ہے اور اس نے جواب دینے کیلئے پراکسی وار کا سہارا لیا۔فوجی کمانڈر نے کہا" پاکستان نے بار بار اپنی دہشت گرد تنظیموں کے ذریعے بھارت کو اکسایا ہے، تاکہ جب ہم جوابی کارروائی کرتے ہیں، تو یہ جنگ جیسی صورتحال میں بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے لوگوں کی حمایت حاصل کرتا ہے"۔انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان نے فتح کا جھوٹا بیانیہ پیش کرکے اپنے ہی لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ انہوں نے اپنے جنرل کو فیلڈ مارشل بنانے کیلئے میڈیا میں جھوٹ پھیلایا اور عوام کو دھوکہ دیا، اس بار ہم انہیں ایسا موقع نہیں دیں گے۔جنرل کٹیار نے زور دے کر کہا کہ مستقبل کی کامیابی صرف اڈوں یا پوسٹوں کو تباہ کرنے تک محدود نہیں رہے گی۔انہوں نے کہا کہ اس بار ہم اپنی فتح کو صرف بیس اسٹیشنوں اور پوسٹوں کو تباہ کرنے تک محدود نہیں رکھیں گے، ہماری فتح زمین پر ہوگی، یہ اتنا فیصلہ کن ہوگا کہ وہ گھٹنے ٹیک دیں گے اور انہیں دنیا کے سامنے اپنی شکست تسلیم کرنی ہوگی۔

بقیہ نمبر 6

پر اصل سپلائرز کی شناخت کو غلط انداز میں پیش کرنے کے لئے جعلی ای میل آئی ڈیز بھی تیار کیں'۔ترجمان کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ ملزموں نے بد دیانتی سے ایک سرکاری دفتر سے 27 لاکھ روپے حاصل کئے جبکہ ایک سرکاری طبی ادارے سے 2 کروڑ 24 لاکھ روپے فراڈ کے ذریعے نکالنے کی بھی منصوبہ بندی کی۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی شواہد کی بنیاد پر تعزیرات ہند کی دفعات 420، 467،468،471 اور 120-بی کے ساتھ آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 66-ڈی کے تحت جرائم قائم کئے گئے ہیں اور مقدمے کا نوٹس لے لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 7

رہتے ہیں'۔ وزیراعلیٰ نے نصابی کتب سے ہٹ کر طلباء کی رہنمائی کرنے پر یونیورسٹی فیکلٹی کی تعریف کی اور کہا:'انہوں نے معلومات کے حد سے زیادہ دباؤ کے دور میں فہم و فراست کو جنم دیا ہے'۔انہوں نے کہا کہ 'حکومت اور جموں وکشمیر کے عوام مستقبل کے لیڈروں کی تشکیل کے لیے ان کے شکر گزار ہیں'۔حال ہی میں پیش کیے گئے 2026-27 بجٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، عمر نے اسے ایک "مالیاتی کمپاس" قرار دیا جس کا مقصد جموں وکشمیر کو معاشی متحرک اور شراکتی حکومت کی طرف لے جانا ہے۔انہوں نے کہا:'یہ محض اعداد وشمار کا لیجر نہیں ہے، بلکہ ایک ترقی پسند اور جدید خطے کی تعمیر کے ارادے کا اعلان ہے'۔خواتین کی شرکت پر روشنی ڈالتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سال دیے گئے تقریباً 60,000 ڈگریوں اور تمغوں میں سے 60 فیصد سے زیادہ خواتین کے حصے میں آئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امید اقدام جیسی اسکیموں نے تقریباً سات لاکھ خواتین کو مالی خودمختاری کو فروغ دینے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس میں منظم کیا ہے۔شعبہ سیاحت کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ حکومت ماحولیاتی خدشات کے درمیان پائیداری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، گریز، کیرن اور تنگڈار جیسے علاقوں میں سرحدی سیاحت کو فروغ دے رہی ہے تاکہ گلمرگ اور پہلگام جیسے روایتی مقامات کے علاوہ بھی سیاحوں کی آمد کو بڑھایا جاسکے۔انہوں نے ہائی ڈینسٹی شجرکاری، ٹیکنالوجی پر مبنی حل اور بہتر مارکیٹ تک رسائی کے ذریعے زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے پر زور دیا اور گرین ڈیٹا سینٹرز سمیت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں ترقی پر زور دیا۔عمر عبداللہ نے میرٹ پر مبنی طرز حکمرانی کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ مواقع کا تعین خاندانی پس منظر کے بجائے صلاحیت اور قابلیت کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔انہوں نے نوجوانوں میں ذہنی صحت کے مسائل سے نمٹنے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلباء پر زور دیا کہ وہ ایک مضبوط اور ہمہ گیر معاشرے کی تعمیر میں اپنا رول ادا کریں۔وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب کو ختم کرتے ہوئے طلباء ‌ پر زور دیا کہ وہ کشمیریت کی روح کو وہاں ساتھ لے جائیں جہاں زندگی انہیں لے جائے۔انہوں نے کہا:'دنیا میں کہیں بھی چلے جاؤ، لیکن ان چناروں کی خوشبو کو اپنے دل میں لے جاؤ، آج تم وہ نور ہو جو جموں وکشمیر کو آگے لے کر جائے گا'۔

بقیہ نمبر 8

ڈی ڈی سیز پر حاوی رہی جبکہ نیشنل کانفرنس تین ڈی ڈی سیز کی قیادت کرتی رہی۔ پنچایتیں، میونسپلٹیوں اور بلاک ڈیولپمنٹ کونسلیں دو سال قبل ختم ہو چکی ہیں، جبکہ ضلع ترقیاتی کونسلوں نے پانچ سالہ مدت مکمل کی۔ اس کے ساتھ جموں وکشمیر میں بڑی دھوم دھام سے قائم کیے گئے تمام تین درجوں کے پنچایتی ادارے ختم ہو گئے ہیں۔اس وقت اسٹیٹ الیکشن کمیشنر کی ذمہ داری، جو ڈی ڈی سیز، میونسپلٹیوں، پنچایتوں اور بی ڈی سیز کے انتخابات کرانے کے لیے مختص تھی، پچھلے دس ماہ سے غیر فعال رہی۔حال ہی میں ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر شانت مانو کو نیا الیکشن کمیشنر مقرر کیا گیا اور انہوں نے حلف لیا۔مرکزی حکومت کی جانب سے او بی سی کو ریزرویشن دینے کے بعد جسٹس (ریٹائرڈ) جنک راج کوتوال کی سربراہی میں کمیشن بنایا گیا، جس نے فروری 2025 میں رپورٹ پیش کی، تاہم حکومت نے ابھی تک اس کی سفارشات پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ سرکاری اہلکاروں کے مطابق، او بی سی کے لیے مخصوص نشستوں کا اعلان کیے بغیر مقامی انتخابات کرانا ممکن نہیں، کیونکہ اس سے ریزرویشن نشستوں کی گردش متاثر ہو گی۔ ڈی ڈی سیز کا قیام پہلی بار 2020 میں اعلان کیا گیا اور ان کے پہلے انتخابات نومبر تا دسمبر 2020 میں ہوئے۔ جنوری-فروری 2021 میں یہ باقاعدہ قائم کی گئیں اور ا?ج ان کی پانچ سالہ مدت مکمل ہوگئی۔

بقیہ نمبر 9

جس میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہے اور اس لعنت کا مقابلہ کرنے کے لیے مستقل اور مربوط عالمی کوششوں پر زور دیا۔وزیراعظم کا اسرائیل کے ایوان نمائندگان کنیسٹ سے خطاب، ان کے اسرائیلی ہم منصب بینجمن نیتن یاہو اور ان کی اہلیہ سارہ کے ساتھ بین گوریون ہوائی اڈے پر ان کا پرجوش استقبال کرنے کے چند گھنٹے بعد آیا۔وزیراعظم مودی نے کہا'' میں اپنے ساتھ ہندوستان کے لوگوں کی ہر جانی نقصان اور ہر اس خاندان کے لیے گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جن کی دنیا 7 اکتوبر (2023) کو حماس کے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے میں بکھر گئی تھی۔'' انہوں نے کہا '' ہم آپ کے درد کو محسوس کرتے ہیں۔ہم آپ کے دکھ میں شریک ہیں۔ ہندوستان اس لمحے اور اس سے آگے، مضبوطی سے، پورے یقین کے ساتھ اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔کوئی بھی وجہ شہریوں کے قتل کو جائز نہیں ٹھہرا سکتی۔کوئی بھی چیز دہشت گردی کا جواز نہیں بن سکتی۔'' کسی ہندوستانی وزیراعظم کی طرف سے کنیسٹ سے پہلی تقریر کو نشان زد کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے دہشت گردی سے پوری قوت سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے پختہ عزم کا اظہار کیا۔اس تقریب میں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور کئی دیگر سینئر لیڈران پارلیمنٹیریز میں شامل تھے۔انہوں نے کہا'' ہندوستان نے بھی دہشت گردی کا درد ایک طویل عرصے تک برداشت کیا ہے۔ہمیں ممبئی حملوں اور اسرائیلی شہریوں سمیت بے گناہ جانوں کا ضیاع یاد ہے۔آپ کی طرح، ہمارے پاس بھی دہشت گردی کیلئے صفر رواداری کی مستقل اور غیر سمجھوتہ پالیسی ہے، جس میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہے۔'' انہوں نے کہا'' دہشت گردی کا مقصد معاشروں کو غیر مستحکم کرنا، ترقی کو روکنا اور اعتماد کو ختم کرنا ہے۔دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے مستقل اور مربوط عالمی کارروائی کی ضرورت ہے، کیونکہ دہشت گردی سے ہر جگہ امن کو خطرہ لاحق ہوتا ہے''۔انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان ان تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے جو پائیدار امن اور علاقائی استحکام میں معاون ہوں۔وزیراعظم نے مشرق وسطیٰ کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر بھی روشنی ڈالی اور اسرائیل کی جانب سے چند سال قبل متعدد ممالک کے ساتھ ابراہیمی معاہدے پر دستخط کرنے کا حوالہ دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک طویل عرصے سے پریشان خطے کے لیے نئی امید کا لمحہ تھا۔اس کے بعد سے، صورتحال میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ راستہ اور بھی مشکل ہے۔ پھر بھی اس امید کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مسئلہ فلسطین کو حل کرنے سمیت خطے کے تمام لوگوں کے لیے ایک منصفانہ اور پائیدار امن کا وعدہ رکھتا ہے۔انہوں نے مزید کہا'' ہماری تمام کوششوں کو دانشمندی، ہمت اور انسانیت سے رہنمائی کرنے دیں۔امن کا راستہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے۔ لیکن ہندوستان اس خطے میں بات چیت، امن اور استحکام کے لیے آپ اور دنیا کے ساتھ شامل ہوتا ہے۔'' وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان میں اسرائیل کے عزم، حوصلے اور کامیابیوں کی بہت تعریف کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا ''ہم ایک دوسرے سے جدید ریاستوں کے طور پر منسلک ہونے سے بہت پہلے، ہم ایسے رشتوں سے جڑے ہوئے تھے جو دو ہزار سال سے زیادہ پرانے جاتے ہیں''۔مودی نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل "جمہوریتیں ہیں جو تاریخ کی تشکیل اور مستقبل پر مرکوز ہیں۔

بقیہ نمبر 10

اپنی ذمہ داری خود نبھا سکتے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ شوہر بیوی کی اجازت کے بغیر اس کی طرف سے ادائیگی نہیں کرسکتا۔مفتی اعظم نے وضاحت کی کہ یہ رقم آدھے صاع گندم کی قیمت کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے جس کی مالیت 77 روپے بنتی ہے۔احتیاطاً اس بڑھا کر 80 روپے مقرر کیا گیا۔

بقیہ نمبر 11

مالی امداد فراہم کی جائے تاکہ تباہ حال دکاندار اپنے روزگار کو دوبارہ سنبھال سکیں۔فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی کہ بانڈی پورہ میں تین عمارتوں میں قائم متعدد دکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔پولیس نے آگ لگنے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ادھر سری نگر کے ایچ ایم ٹی انڈسٹریل ایریا میں جمعرات کی صبح لگنے والی آگ نے ایک کاٹن پروسیسنگ فیکٹری کو شدید نقصان پہنچایا۔

بقیہ نمبر 12

جانب سے جاری کردہ تازہ حکم کے مطابق ٹیچرس اہلیتی ٹیسٹ کے انعقاد کیلئے جے کے بوس کو نوڈل ایجنسی مقرر کرنے سے متعلق سابقہ ہدایت کو مزید جائزہ یا وضاحت تک موخر رکھا جائے گا۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

علاوہ موبائل مظاہرے منعقد کئے جائیں گے اور کمیونٹی سطح پر پروسسنگ یونٹوں کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نچلی سطح تک کسانوں کو تکنیکی معلومات فراہم کی جاسکیں۔اس موقعہ پر مستفید افراد میں سوئیل ہیلتھ کارڈ بھی تقسیم کئے گئے تاکہ متوازن کھاد کے استعمال اور سائنسی مٹی کے انتظام کے طریقوں کو فروغ دیا جاسکے۔تقریب میں ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں گل سعید، ڈائریکٹر زراعت جموں انیل گپتا، ڈائریکٹر محکمہ دیہی ترقی جموں شہناز اختر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

102

کا اعادہ کیا۔انہوں نے نمائندوں کو یقین دلایا کہ محکمہ تمام شراکت داروں سے مشاورت کے لئے تیار ہے تاکہ تعلیمی شعبے میں اصلاحات کو منصفانہ، شفاف اور طلبا و اساتذہ دونوں کے وسیع تر مفاد میں عملایا جاسکے۔وزیر موصوفہ نے کہا،'' جموں وکشمیر کے اساتذہ نے بنیادی ڈھانچے کی کمی، موسمی چیلنجوں اور دشوار گزار علاقوں کے باوجود معاشرے کی خدمت اور تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں مسلسل کردار ادا کیا ہے۔'' انہوں نے وفد سے کہا کہ وہ معیاری تعلیم کے فروغ اور مثبت اصلاحات کو عملانے کے لئے محکمہ کے جاری اقدامات میں تعاون فراہم کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور ملازمین کے نمائندوں کے درمیان اس نوعیت کی باہمی مشاورت آئندہ بھی جموں وکشمیر میں تعلیمی شعبے کی مجموعی ترقی کے لئے جاری رہے گی۔وزیر موصوفہ نے ملاقات کے دوران وفد کو بتایا کہ حکم نامہ واپس لینے کے فیصلے سے تدریسی کمیونٹی کو بے حد راحت ملی ہے اور حکومت کی جانب سے ملازمین کے مفادات کے تحفظ کے عزم پر ان کا اعتماد مزید مستحکم ہوا ہے۔انہوں نے وزیر کے اقدام کو ہمدردانہ، عملی اور تعلیم دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے اور اساتذہ کو درپیش زمینی حقائق کو تسلیم کرنے کے درمیان متوازن حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی بروقت توجہ نے نہ صرف ایک انتظامی مسئلہ حل کیا ہے بلکہ اساتذہ کے حوصلے بھی بلند کئے ہیں جو خطے کے تعلیمی ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

103

میں کہ منتخب حکومت —— نیشنل کانفرنس —— عوامی اعتماد کھو چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام نے محسوس کرلیا ہے کہ نیشنل کانفرنس اور دیگر سیاسی جماعتیں عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہیں اور ان کے وعدے پورے نہیں ہوئے۔انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں بعض سیاسی جماعتیں اپنی سیاسی بقا کے لیے فرقہ وارانہ اور علاقائی بیان بازی کا سہارا لیتی ہیں۔ان حالات میں انہوں نے پارٹی قائدین کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے ساتھ باقاعدہ ملاقاتیں کریں اور انہیں پارٹی کی پالیسی، منصفانہ ترقی کے ایجنڈے اور جانبدارانہ طرز عمل کے خاتمے کے عزم سے آگاہ کریں۔غلام حسن میر نے یاد دلایا کہ جب جموں وکشمیر میں کوئی دوسری سیاسی جماعت عوام کی آواز اٹھانے کے لیے تیار نہیں تھی تو اسی وقت اپنی پارٹی وجود میں ا?ئی۔انہوں نے کہا کہ صرف اپنی پارٹی نے پہل کرتے ہوئے عوام کی آواز بننے کا کردار ادا کیا اور مقامی باشندوں کی زمین اور روزگار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کی۔صوبائی صدر جموں ایس۔منجیت سنگھ نے بھی اس موقع پر خطاب کیا اور جموں ڈویژن کے قائدین پر اعتماد کرنے اور خطے کو مناسب نمائندگی دینے پر پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ جموں کے مختلف علاقوں میں پارٹی نے اپنی بنیاد مضبوط کی ہے اور رکنیت میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی نے ترقی اور روزگار کے کھوکھلے نعروں کے ذریعے جموں کے عوام کو گمراہ کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دوسری جانب بی جے پی نے غیر مقامی افراد کو قدرتی وسائل اور مقامی نوجوانوں کے روزگار کے استحصال کی کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔انہوں نے مبینہ طور پر مائننگ مافیا کا حوالہ دیا، جسے ان کے مطابق حکام کی پشت پناہی حاصل ہے، جبکہ مقامی کان کنوں کے خاندان بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

104

بھی موجود تھے۔اجے مہاور نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی ایک کیڈر پر مبنی جماعت ہے جو نظم وضبط، وابستگی اور واضح نظریاتی بنیاد پر قائم ہے، جو انتودیہ اور قوم کو اولیت دینے کے اصولوں سے متاثر ہے۔انہوں نے کہا کہ منظم تربیتی ورکشاپس پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، جو ہر سطح پر کارکنان کو پارٹی کی نظریات، پالیسیوں اور قومی ترجیحات سے ہم آہنگ رکھتی ہیں۔انہوں نے پارٹی کے ڈھانچے، موثر ابلاغ، عوامی رابطہ حکمت عملی اور منتخب نمائندوں کی سماج کے تئیں ذمہ داریوں جیسے اہم موضوعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ان کا کہنا تھا کہ منظم اور مسلسل تربیت سے سیاسی پختگی، جوابدہی، قیادت کی صلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے کو فروغ ملتا ہے۔اشوک کول نے اپنے خطاب میں مہابھیان پروگرام کا جامع خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تربیتی نشستیں ضلعی سطح سے منڈل اور بوتھ سطح تک منعقد کی جائیں گی۔انہوں نے پروگرام کی کامیابی کے لیے باہمی تال میل، لگن اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ نظریاتی وضاحت اور باخبر کارکنان وقت کی اہم ضرورت ہیں، اس لیے سینئر قیادت سے لے کر بوتھ سطح تک ہر کارکن کو قومی، سماجی ومعاشی اور جغرافیائی وسیاسی معاملات پر پارٹی کے موقف سے مکمل آگاہی ہونی چاہیے۔انہوں نے منظم ورکشاپس کے انعقاد، زمینی سطح پر رابطے کو مضبوط بنانے اور پارٹی کا پیغام موثر انداز میں عوام تک پہنچانے کے طریقہ کار پر بھی روشنی ڈالی۔

105

کے ساتھ دعا کرتے رہیں گے۔خصوصاً سحری اور افطار وتراویح کے اوقات میں۔انہوں نے کہا کہ مسلمانان عالم اس وقت ایک ناگفتہ حالات اور پرآشوب دور سے گزر رہے ہیں۔اللہ کے بغیر ہمارا مددگار اور کوئی نہیں۔اس لئے ہمیں اللہ کی مدد ہر وقت مانگنے کے ساتھ ساتھ جناب نبی آخرزمان ﷺ کی شفاعت کی اُمید رکھ کر اپنے دین کے احکامات پر چل کر زندگی گزارنا چاہیے۔اس موقعے پر انہوں نے عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء اور فلسطینی عوام کی فتح ونصرت کیلئے دعا کی۔اس موقعے پر مولانا نے سماج میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی، بے پردگی، بے شرمی، بے حیائی اور رسومات بد کیساتھ ساتھ منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان پر بھی زبردست تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سبھی ذی شعور افراد سے اپیل کی کہ وہ ان بدعات کا قلع قمع کرنے کیلئے آگے آئیں۔اس موقعے پر صدر جمعیت ہمدانیہ حاجی فاروق احمد گانی، مقامی امام صاحب، پیر حضرات بھی موجود تھے۔

106

ہے اور تمام خطوں میں تعمیر وترقی کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ساگر نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی ہی اس تاریخی ریاست کی انفرادیت، شناخت، وحدت، بھائی چارہ اور امن و امان کی واحد ضمانت ہے۔اس کے ساتھ ساتھ بلا روک ٹوک تعمیر وترقی اور لوگوں کے سنگین مسائل کے حل کیلئے جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ کی بحالی انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ مرکزی حکومت اپنے وعدوں اور سپریم کورٹ کی یقین دہانی کے عین مطابق بنا وقت ضائع کئے ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام سے ملک کے سب سے بڑی جمہوری ایوان میں وعدہ کیا گیا تھا کہ حد بندی کے بعد الیکشن ہونگے اور الیکشن کے بعد ریاستی درجہ بحال ہوگا لیکن الیکشن مکمل ہوئے اور عوامی حکومت کے قیام کو ڈیڑھ سال ہوگیا ہے لیکن ریاستی درجہ کی بحالی سے ابھی بھی اجتناب کیا جارہا ہے۔ساگر نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کریں اور آنے والے بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کیلئے ابھی سے کمربستہ ہوجائیں اور پڑھے لکھے، باصلاحیت اور عوامی ساکھ رکھنے والے اُمیدواروں کو ہی آگے لائیں۔

107

ناقص کارکردگی پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر قرضہ جات میں اضافہ کرکے ضلعی اہداف حاصل کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے زرعی شعبہ کو قرضہ جات کی فراہمی بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مالی معاونت میں اضافہ ناگزیر ہے۔بینکوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی قرضہ تقسیم حکمت عملی بہتر بنائیں اور زرعی شعبہ کو مناسب مالی تعاون فراہم کریں۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے پی ایم ایف ایم ای، پی ایم سوریہ گھر، مشن یووا اور دیگر اسکیموں کے تحت زیرالتوا معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے کی بھی ہدایت دی۔انہوں نے جموں وکشمیر بینک کے علاوہ دیگر بینکوں کو اپنی رسائی بڑھانے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم ای جی پی اور کسان کریڈٹ کارڈ جیسی سرکاری معاونت یافتہ اسکیموں کے نفاذ کی ذمہ داری تمام مالیاتی اداروں کو مشترکہ طور پر نبھانی ہوگی۔مزید برا?ں محکمہ زراعت اور متعلقہ شعبہ جات کو بینکوں کے ساتھ مل کر کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ کسانوں کو شامل کرنے کی ہدایت دی گئی۔اجلاس میں مختلف سماجی تحفظ اسکیموں بشمول پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا، پردھان منتری جن دھن یوجنا اور اٹل پنشن یوجنا کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس ضمن میں بینکوں اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اہل مستحقین کی سوفیصد کوریج یقینی بنائیں۔اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر منظور احمد، چیف پلاننگ آفیسر، ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران، ریزرو بینک آف انڈیا، نابارڈ، مختلف بینکوں کے نمائندگان اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

108

بنانے، بنیادی ڈھانچے کے بہتر انتظام، جوابدہی میں اضافہ اور عوام دوست انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔معائنہ کے دوران سرینگر میونسپل کارپوریشن کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

109

کی کارکردگی کا ابتدائی جائزہ لیا۔انہوں نے متعدد درخواست گزاروں سے ملاقات بھی کی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔

110

ناسور پر قابو پایا جاسکے۔ادارہ ادویات کنٹرول کو ہدایت دی گئی کہ وہ میڈیکل اسٹوروں کی باقاعدہ جانچ کریں اور ادویات کی فروخت سے متعلق مقررہ ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے فروخت کے رجسٹروں کی درست دیکھ بھال، نسخوں کی تصدیق اور مخصوص ادویات کے غلط استعمال کی روک تھام پر زور دیا۔محکمہ زراعت اور محکمہ باغبانی کو ہدایت دی گئی کہ وہ حساس علاقوں میں کسانوں کو متبادل فصلوں کی کاشت کی جانب راغب کریں تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی ہوسکے۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ ضلع کے تمام اسکولوں کے باہر نمایاں تختیاں نصب کی جائیں جن پر ''نو اسموکنگ زون'' درج ہو۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں کے اطراف سگریٹ نوشی اور تمباکو مصنوعات کی فروخت پر عائد پابندی کو سختی سے نافذ کرنے کی تاکید کی گئی۔اجلاس میں اسکولوں میں انسداد منشیات کمیٹیوں کی تشکیل اور نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر منشیات کے خلاف مسلسل بیداری مہم چلانے اور نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری ادا کرنے پر زور دیا گیا۔اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شوپیان مشتاق احمد چودھری، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین فاز، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شاکور احمد ڈار، ضلع افسران، تحصیلداروں اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بڈگام میں جے کے ایس ایس بی کے او ایم آر تحریری امتحان کی تیاریوں کا جائزہ

سیکورٹی ٹریفک اور بنیادی سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت، یکم مارچ کو لیبارٹری اٹینڈنٹ کے عہدوں کے لیے امتحان منعقد ہوگا

بڈگام، 26 فروری //// جے کے ایس ایس بی کے زیر اہتمام محکمہ داخلہ کے لیبارٹری اٹینڈنٹ کے عہدوں کے لیے یکم مارچ 2026 کو منعقد ہونے والے او ایم آر بنیاد تحریری امتحان کے انتظامات کے سلسلے میں آج ضلع ترقیاتی کمشنر دفتر بڈگام کے نیو کانفرنس ہال میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام معراج الدین شاہ نے کی۔اجلاس میں جے کے ایس ایس بی کے نمائندوں کے علاوہ ضلع اطلاعاتی افسر بڈگام، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کے نمائندے، تمام امتحانی مراکز کے سینٹر سپرنٹنڈنٹس اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس، مجسٹریٹس و مبصرین اور نامزد امتحانی مراکز کے سربراہان ادارہ جات نے شرکت کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ تاریخ کا دوسرا بڑا اسکور

چنئی: جنوبی افریقہ کے خلاف ۷۶ رنز کی شکست کو پس پشت ڈالتے ہوئے سریا کمار یادیو کی قیادت میں بھارتی ٹیم نے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ ۲۰۲۶ کے سپر ایٹ مرحلے کے دوسرے میچ میں زمبابوے کے خلاف ۴ وکٹوں پر ۲۵۶ رنز کا پہاڑ کھڑا کر دیا جو ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی تاریخ کا دوسرا سب سے بڑا مجموعہ ہے۔ یہ مجموعہ نہ صرف رواں ایڈیشن کا سب سے بڑا اسکور ہے بلکہ ورلڈکپ میں بھارت کا اب تک کا سب سے بڑا ٹوٹل بھی ہے جس نے ۲۰۰۷ میں انگلینڈ کے خلاف ۲۱۸ رنز کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ بھارت نے اپنی اننگز میں ۱۷ چھکے جڑے اور اگر ایک چھکا اور لگ جاتا تو سری لنکا کا ۲۰۰۷ میں کینیا کے خلاف جوہانسبرگ میں بنایا گیا ۲۶۰ رنز کا عالمی ریکارڈ بھی ٹوٹ جاتا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی تاریخ میں سب سے بڑے اسکورز میں سری لنکا کا ۲۶۰/۶ نمایاں ہے جبکہ بھارت کا ۲۵۶/۴ اب دوسرے نمبر پر آچکا ہے۔ اوپنر ابھیشیک جنہیں حالیہ دنوں معدے کی تکلیف کے بعد فارم میں مشکلات کا سامنا تھا اور وہ لگاتار تین مرتبہ صفر پر آؤٹ ہوئے تھے اس بار چیپاک کی ہموار پچ پر پوری آب و تاب کے ساتھ نظر آئے۔ ۲۵ سالہ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے پہلے سنجو سیمسن کے ساتھ ۴۸ رنز کی شراکت قائم کی اور پھر ایشان کشن کے ساتھ ۴۲ گیندوں پر ۷۲ رنز جوڑ کر ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ سیمسن نے ۱۵ گیندوں پر ۲۴ رنز بنا کر دباؤ کم کیا تاہم بلیسنگ موزاربانی کی گیند پر ریان برل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد ابھیشیک نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے ٹینوٹینڈا موسابرا اور سینیٹ اور رچرڈ نگاروا کو چھکے رسید کیے اور پاور پلے میں بھارت کو ایک وکٹ پر ۸۰ رنز تک پہنچا دیا جو اس مرحلے میں ان کا دوسرا بہترین اسکور ہے۔ انہوں نے صرف ۲۶ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ساتویں سے چودھویں اوور کے درمیان بھارت نے مزید ۸۱ رنز جوڑے جبکہ زمبابوے کی ناقص فیلڈنگ نے بھی بھارتی بلے بازوں کو مواقع فراہم کیے۔ ابھیشیک اپنی اننگز کو طویل نہ کر سکے اور ماپوسا کی گیند پر سکندر رضا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے تاہم اس کے بعد بھارتی مڈل آرڈر نے بھی رفتار برقرار رکھی۔ ٹیم نے اعشاریہ ایک اوور میں ۱۰۰ رنز مکمل کیے جبکہ اگلے ۱۰۰ رنز صرف ساڑھے سات اوورز میں بنائے گئے۔ آخری پانچ اوورز میں بھارت نے ۸۰ رنز سمیٹے۔ ہارد ک پانڈیا نے ناقابل شکست ۵۰ اور تلک ورما نے ناقابل شکست ۴۴ رنز بنا کر پانچویں وکٹ کے لیے ۸۴ رنز کی شراکت قائم کی اور ٹیم کو ۲۵۶ رنز تک پہنچا دیا۔ یہ اننگز بھارت کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے کہ وہ ٹورنامنٹ میں کسی بھی ٹیم کو زیر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

کپل دیو کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

رائے پور، 26 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے سابق عظیم کرکٹ کپتان اور پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا کے موجودہ صدر کپل دیو نے رائے پور میں وزیر اعلیٰ چھتیس گڑھ وشنو دیو سائے سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا بنیادی مقصد ریاست میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنا اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔ اس ملاقات کی سب سے اہم پیش رفت نوا رائے پور میں ایک بین الاقوامی معیار کے گولف کورس کی تعمیر کی منظوری ہے۔ اس پروجیکٹ کو اس طرح ڈیزائن کیا جائے گا کہ یہاں مستقبل میں بین الاقوامی گولف ٹورنامنٹس منعقد کیے جا سکیں۔ گفتگو کے دوران '72 دی لیگ' میں نوا رائے پور کی فرنچائز کو شامل کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا، جس سے ہندوستان کے گولف ایکو سسٹم کو نئی زندگی ملے گی۔ وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے کپل دیو کو روایتی 'بیل میٹل' کا نمونہ اور 'چھتیس بھومی چھتیس گڑھ' کتاب پیش کی۔

چیمپئنز لیگ میں ونیسیئس کا کمال

میڈرڈ، 26 فروری (و س): 15 بار کی یورپی چیمپئن ریئل میڈرڈ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے بینفیکا کو 2-1 سے شکست دی اور 3-1 کی مجموعی برتری کے ساتھ یو ای ایف اے چیمپئنز لیگ کے آخری 16 میں جگہ بنالی۔ سینٹیاگو برنابیو میں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں ونیسیئس جونیئر نے فیصلہ کن گول کیا۔ پہلے مرحلے میں 1-0 سے پیچھے رہنے والے بینفیکا نے جارحانہ آغاز کیا اور 14 ویں منٹ میں رافا سلوا کے ذریعے برتری حاصل کی۔ گول کیپر تھیباوٴ کورٹوئس نے ابتدا میں شاندار سیو کیا لیکن ریباؤنڈ پر رافا نے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ تاہم، ریئل میڈرڈ نے فوری طور پر جواب دیا۔ دو منٹ بعد، اوریلین چوامنی نے فیڈریکو ویلورڈے کے پاس سے ایک بہترین شاٹ اسکور کر کے اسے 1-1 کر دیا۔ میچ ٹائی ہونے کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا۔

ناکامی کی وجہ منفی ماحول اور ناقص فٹنس ہے: شناکا

کولمبو 26 فروری (یو این آئی) سری لنکا کے کپتان داسن شناکا نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کے سپر ایٹ مرحلے سے ٹیم کے عبرتناک اخراج کا ملبہ بیرونی دباؤ، منفی ماحول اور کھلاڑیوں کی ناقص فٹنس پر ڈال دیا ہے۔ کولمبو میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں 61 رنز کی شکست کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شناکا نے ٹیم کی کارکردگی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ پریس کانفرنس کے دوران شناکا کا کہنا تھا کہ ٹیم کے گرد چھائی مسلسل منفی باتیں کھلاڑیوں کی ذہنی صحت اور کارکردگی پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا "بطور کھلاڑی ہمارے لیے باہر کے شور کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہم زیادہ تر منفی باتیں ہی سنتے ہیں، جس کی وجہ سے ڈریسنگ روم میں کتنا ہی مثبت رہنے کی کوشش کریں، باہر سے ایک مایوس کن ماحول بن جاتا ہے۔" انہوں نے حکام اور حکومت سے اپیل کی کہ وہ اس طرح کے ماحول کو روکنے کے لیے مداخلت کریں تاکہ مستقبل کے کھلاڑیوں کی ذہنی صحت کو بچایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات سری لنکن کرکٹ کے لیے زہر قاتل ہیں۔ داسن شناکا نے ورلڈکپ میں ٹیم کی مایوس کن کارکردگی پر مداحوں سے معافی مانگتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں خوشی کا کوئی موقع فراہم نہیں کر سکے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ انگلینڈ کے خلاف میچ جیتا جا سکتا تھا لیکن نیوزی لینڈ کے خلاف مقابلہ یکطرفہ رہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی بھی کھلاڑی ہارنے کی نیت سے میدان میں نہیں اترتا، لیکن کبھی حالات حق میں نہیں ہوتے۔ کپتان نے ٹیم کے فٹنس لیول پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ سری لنکا شاید ان ٹیموں میں سے ایک ہے جس کے سب سے زیادہ کھلاڑی زخمی ہیں۔ "ہماری جسمانی فٹنس کا معیار وہ نہیں ہے جو ہونا چاہیے۔ دوسری ٹیمیں ہم سے بہت آگے ہیں۔ ہمارے 4 سے 5 بہترین کھلاڑی انجری کے باعث باہر تھے، حالانکہ یہ کوئی بہانہ نہیں ہے لیکن حقیقت یہی ہے۔" یاد رہے کہ سری لنکا مسلسل شکستوں کے بعد سپر ایٹ مرحلے سے باہر ہو گیا ہے، جس میں انگلینڈ سے 51 رنز کی شکست اور اب نیوزی لینڈ کے خلاف ناکامی شامل ہے۔

فیفا صدر کا چینی فٹ بال میں اصلاحات کا خیر مقدم

بیجنگ، ۲۶ فروری (یو این آئی) عالمی فٹ بال فیڈریشن (فیفا) کے صدر جیانی انفینٹینو نے چینی فٹ بال کے ڈھانچے میں کی جانے والی حالیہ اصلاحات پر بھرپور اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ فیفا، چین میں فٹ بال کی پائیدار ترقی اور نچلی سطح پر ٹیلنٹ کو نکھارنے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ جیانی انفینٹینو، جنہوں نے آج فیفا کی صدارت کے ۱۰ سال مکمل کر لیے ہیں۔ صدر انفینٹینو نے چینی فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر سونگ کائی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں پر سرمایہ کاری ہی مستقبل کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ فیفا کے ترقیاتی پروگرام کے تحت چین کو اب تک ۱ کروڑ امریکی ڈالر سے زائد کے فنڈز فراہم کیے جا چکے ہیں، جو بنیادی ڈھانچے اور جونیئر سطح کے مقابلوں پر خرچ ہو رہے ہیں۔ وہاں میں خواتین چیمپئنز کپ کے دوران شائقین کی ریکارڈ حاضری اس بات کی گواہ ہے کہ چین میں فٹ بال کا جنون بڑھ رہا ہے۔ فیفا صدر نے میدان کے ساتھ ساتھ میدان سے باہر چینی کمپنیوں کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ چین میں فٹ بال کا مستقبل روشن ہے، اور فیفا اس طویل مدتی سفر میں ایک مضبوط شراکت دار کے طور پر کھڑا ہے۔

مارسیلو آریوالو پاویچ کی پیش قدمی برقرار

دبئی، ۲۶ فروری (یو این آئی) دبئی میں جاری اے ٹی پی دبئی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے مینز ڈبلز مقابلوں میں سنسنی خیز مقابلے عروج پر پہنچ گئے۔ ایل سلواڈور کے تجربہ کار کھلاڑی مارسیلو آریوالو اور ان کے کروشین پارٹنر میٹ پاویچ پر مشتمل سیکنڈ سیڈ جوڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دبئی کے مشہور ایوی ایشن کلب ٹینس سینٹر پر کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں شائقین کو عالمی معیار کا ٹینس دیکھنے کو ملا۔ سیکنڈ سیڈ جوڑی (آریوالو اور پاویچ) کا مقابلہ پرتگال کے فرانسسکو کیبرال اور آسٹریا کے لوکاس میڈلر سے تھا۔ میچ کے دوران دونوں جوڑیوں کے درمیان اعصاب شکن مقابلہ ہوا، تاہم آریوالو اور پاویچ نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حریف جوڑی کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ پہلے سیٹ میں شکست کے بعد آریوالو اور پاویچ نے زبردست کم بیک کیا اور دوسرا سیٹ جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن لمحات میں سیکنڈ سیڈ جوڑی نے ۹-۱۱ کی برتری حاصل کر کے جیت اپنے نام کی۔ اس فتح کے ساتھ ہی یہ جوڑی اب ٹائٹل کی دوڑ میں مزید قریب پہنچ گئی ہے۔

ریال میڈرڈ کی سنسنی خیز فتح، ٹاپ 16 میں جگہ پکی

میڈرڈ، ۲۶ فروری (یو این آئی) یورپی فٹ بال کی سپر پاور ریئل میڈرڈ نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کر دی۔ ہوم گراؤنڈ سینٹیاگو برنابیو میں کھیلے گئے اعصاب شکن مقابلے میں ریئل میڈرڈ نے پرتگالی کلب بینفیکا کو ۱-۲ سے شکست دے کر باضابطہ طور پر ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے (ٹاپ ۱۶) کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ میچ کا آغاز ریئل میڈرڈ کے لیے کچھ اچھا نہ رہا۔ بینفیکا نے میزبان ٹیم پر ابتدائی دباؤ ڈالتے ہوئے ۱۴ویں منٹ میں رافا سلوا کے گول کے ذریعے برتری حاصل کر لی۔ تاہم، میڈرڈ نے فوری جواب دیا: ۱۶ویں منٹ میں اوریلین شوامینی نے شاندار گول کر کے مقابلہ ۱-۱ سے برابر کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں برازیلین اسٹار ونیسیئس جونیئر نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو فیصلہ کن فتح دلا دی۔ ریئل میڈرڈ کے لیے یہ جیت اتنی آسان نہ تھی، کیونکہ ٹیم کو اہم چیلنجز کا سامنا تھا۔ اسٹار فٹ بالر کیلین ایمباپے گھٹنے کی تکلیف کے باعث اس اہم میچ کا حصہ نہیں تھے۔ میچ کے دوران نوجوان دفاعی کھلاڑی راؤل سینسیو زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے، جس سے ٹیم کی دفاعی لائن دباؤ میں آگئی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ریئل میڈرڈ نے چیمپئنز لیگ کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف ۱۶) میں اپنی جگہ محفوظ کر لی ہے۔ ماہرین کے مطابق ایمباپے کی غیر موجودگی میں ونیسیئس جونیئر کا فیصلہ کن کردار ٹیم کے بلند حوصلوں کی عکاسی کرتا ہے۔

ارجن تندولکر کا آل راؤنڈر دھماکہ

نوی ممبئی، ۲۶ فروری (یو این آئی) لیجنڈری سچن تندولکر کے صاحبزادے ارجن تندولکر نے ۲۰ویں ڈی وائی پاٹل ٹی ۲۰ کپ میں اپنی جارحانہ بیٹنگ اور عمدہ بالنگ سے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروا لی ہے۔ ارجن کے ناقابل شکست ۵۵ رنز کی بدولت ڈی وائی پاٹل بلیو نے انڈین نیوی کو ایک ہائی اسکورنگ میچ میں ۵ وکٹوں سے شکست دے دی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انڈین نیوی کی ٹیم نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۲۱۹ رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ اوپنر کنور پاٹھک نے ۸۷ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ارجن تندولکر نے بالنگ میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور ایک اہم وکٹ حاصل کی۔ نوجوان بلے باز ویبھو نے محض ۱۹ گیندوں پر ۶۷ رنز بنا کر میچ کا نقشہ بدل دیا۔ ان کی اننگز میں ۷ چوکے اور ۵ بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ ویبھو کے آؤٹ ہونے کے بعد ارجن تندولکر نے ذمہ داری سنبھالی اور ۲۹ گیندوں پر ۵۵ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر ٹیم کو ۱۹.۱ اوورز میں ہدف تک پہنچا دیا۔

اے ٹی ایکس اوپن: ٹیلر ٹاؤن سینڈ کی شاندار فتح، کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

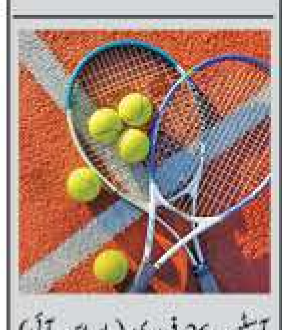

آسٹن، 26 فروری (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس کے دارالحکومت آسٹن میں جاری 'اے ٹی ایکس اوپن' ٹینس ٹورنامنٹ میں میزبان کھلاڑی ٹیلر ٹاؤن سینڈ نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل (ٹاپ 8) کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ وائلڈ کارڈ کے ذریعے ایونٹ میں انٹری پانے والی 29 سالہ ٹیلر ٹاؤن سینڈ نے دوسرے راؤنڈ کے میچ میں شروع سے ہی حریف کھلاڑی پر دباؤ برقرار رکھا۔ انہوں نے جمہوریہ چیک کی کوالیفائر کھلاڑی نکولا بارٹونکووا کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ مقابلے کا نتیجہ 1-6، 4-6 رہا۔ میچ کے پہلے سیٹ میں ٹاؤن سینڈ نے مکمل برتری حاصل کی، جبکہ دوسرے سیٹ میں بارٹونکووا نے مزاحمت کی کوشش کی لیکن امریکی اسٹار کی مہارت کے سامنے بے بس نظر آئیں۔ کوارٹر فائنل مرحلے میں ٹیلر ٹاؤن سینڈ کا مقابلہ سوئٹزرلینڈ کی تجربہ کار ٹینس کھلاڑی ربیکا مساروا سے ہوگا۔ شائقین ٹینس اس مقابلے کو ایونٹ کا سب سے دلچسپ میچ قرار دے رہے ہیں۔

انگلینڈ جیت کا تسلسل برقرار رکھنے کے لیے تیار

کولمبو، 26 فروری (یو این آئی) انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان جمعہ کی رات آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا سپر ایٹ مرحلے کا مقابلہ انتہائی دلچسپ ہونے کی توقع ہے۔ جہاں انگلینڈ کی ٹیم سیمی فائنل میں جگہ یقینی بنانے کے بعد اپنی جیت کی لے برقرار رکھنے کے لیے پرسکون ہو کر میدان میں اترے گی، وہیں نیوزی لینڈ کے لیے یہ مقابلہ کسی امتحان سے کم نہیں ہوگا کیونکہ ٹورنامنٹ میں ان کی بقا کا دارومدار صرف جیت اور رن ریٹ کی ریاضی پر منحصر ہے۔ انگلینڈ اس میچ میں اس خود اعتمادی کے ساتھ اترے گا جیسے اسے پہلے ہی سیمی فائنل کی مہک آ رہی ہو۔ انہوں نے سخت محنت کی ہے، آگے کا ٹکٹ بک کر لیا ہے، اور اب تھوڑی آزادی سے کھیل سکتے ہیں - بالکل ویسے ہی جیسے کوئی بلے باز اپنا اسکور 100 رنز مکمل کرنے کے بعد بے خوف ہو کر شاندار اسٹروک کھیلنا شروع کر دیتا ہے۔ انگلش کیمپ کو امید ہوگی کہ بڑے مقابلوں سے پہلے وہ اس میچ کو ایک آخری مشق کے طور پر استعمال کرے اور اپنے سینئر اسٹارز سے بلے بازی میں تسلسل برقرار رکھوائے۔ تاہم، نیوزی لینڈ یہ میچ ایک ایسی ٹیم کی طرح کھیلے گا جس کی کمر دیوار سے لگی ہو لیکن دل اب بھی لڑائی میں پوری طرح لگا ہو۔ ان کے کوالیفیکیشن کی مساوات نتائج اور نیٹ رن ریٹ کی ریاضی پر منحصر ہے۔ ایک جیت انہیں پورے اعتماد کے ساتھ سیمی فائنل میں پہنچا دے گی؛ لیکن، ہار انہیں کولمبو کے آسمان پر چھانے والے بارش کے بادلوں کی طرح دوسرے نتائج کا انتظار کرنے پر بے چین کر سکتی ہے۔ انگلینڈ کی بلے بازی کا محور ایک بار پھر کپتان ہیری بروک ہوں گے۔ بروک پہلے ہی دکھا چکے ہیں کہ وہ پلک جھپکتے ہی ایک جارحانہ کھلاڑی بن سکتے ہیں، خاص طور پر ٹورنامنٹ کے آغاز میں جب انگلینڈ کا ٹاپ آرڈر لڑکھڑا رہا تھا، تب انہوں نے 50 گیندوں میں سنچری بنائی تھی۔ انگلینڈ کے لیے واحد تشویش ٹاپ آرڈر میں تسلسل ہے۔ وہ ایسی شروعات چاہتے ہیں جو صرف شاندار نہ ہو بلکہ ٹھوس بھی ہو۔ انگلینڈ سے توقع ہے کہ وہ ہمیشہ کی طرح وائٹ بال کرکٹ کھیلے گا، پاور پلے میں جارحانہ، درمیانی اوورز میں کلینیکل، اور پھر آخری پانچ میں دھماکہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ گیند بازی کے شعبے میں بھی کچھ تبدیلی ہو سکتی ہے کیونکہ مینجمنٹ کی نظریں ناک آؤٹ مرحلے پر ہیں۔ رچن رویندرا کی ہمہ جہت کارکردگی سے نیوزی لینڈ کی امیدیں کافی بڑھ گئی ہیں۔ وہ ان کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن کا اعتماد دباؤ بڑھنے پر مزید بڑھ جاتا ہے۔ جب وکٹیں گریں، تو رویندرا نے بلے بازی سے استحکام دیا اور پھر گیند کو اثر دار طریقے سے گھما کر ضروری بریک تھرو دلائے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنے مڈل آرڈر کی مضبوطی کی وجہ سے خاص طور پر نمایاں رہی ہے۔ جب وہ مشکل میں پڑے، تو گھبرائے نہیں۔

ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا کو شوٹ آوٹ میں ہرایا

ہوبارٹ، 25 فروری (ہ س) ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے باقاعدہ وقت میں 1-1 سے برابری کے بعد آسٹریلیا کو شوٹ آو<?>ٹ میں 3-1 سے شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کیا اور ایف آئی ایچ پرو لیگ 2025-26 کے ہوبارٹ لیگ کا اختتام مثبت نوٹ پر کیا۔ ہندوستان کی جانب سے شیلانند لاکرا (51ویں منٹ) نے گول کیا جبکہ آسٹریلوی کپتان جیریمی ہیورڈ (49ویں منٹ) نے پنالٹی کارنر کو گول کر کے آسٹریلیا کو برتری دلائی۔ شوٹ آوٹ میں شیلانند لاکرا، منیندر سنگھ، اور وشنوکانت سنگھ نے اپنی کوششوں کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ نوجوان گول کیپر موہت ہونینہالی سسی کمار نے ہندوستان کو جیت دلانے کے لیے تین اہم بچائے۔ پہلا کوارٹر دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ رہا۔ آسٹریلیائیوں نے بہتر قبضہ برقرار رکھا، لیکن ہندوستانی دفاع نے مضبوطی سے کام لیا اور جوابی حملے شروع کیے۔ موہت ہونینہالی سسی کمار نے ابتدائی منٹوں میں دو اہم بچائے۔ ہندوستان نے اپنا پہلا پنالٹی کارنر 11ویں منٹ میں حاصل کیا، لیکن امندیپ لاکرا کی ڈریگ فلک دفاعی کھلاڑی پر جا لگی۔ ابھیشیک کی بعد کی کوشش گول سے کافی حد تک وسیع ہوگئی۔ دوسرا کوارٹر میں برابر مقابلہ رہا۔ 16ویں منٹ میں ابھیشیک سرکل کے اندر سے گزرے لیکن منمیت سنگھ کی شاٹ آسٹریلوی گول کیپر نے روک دی۔ 25ویں منٹ میں آسٹریلیا کو پنالٹی کارنر ملا جسے ہندوستانی گول کیپر سورج کرکیرا نے شاندار سیو کیا۔ تیسرے کوارٹر میں ہندوستان نے 38ویں منٹ میں پنالٹی کارنر حاصل کیا لیکن ارجیت سنگھ ہنڈل کی کوشش غلط ثابت ہوئی۔ آسٹریلیا نے 42ویں اور 45ویں منٹ میں لگاتار دو پنالٹی کارنرز حاصل کیے۔ پہلے موقع پر، جوئل رنٹالا کی ڈریگ فلک پوسٹ پر لگی، اور موہت سسی کمار نے لائن پر شاندار بچایا۔ آخری کوارٹر میں جیریمی ہیورڈ نے 49ویں منٹ میں پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر آسٹریلیا کو 1-0 کی برتری دلا دی۔ ہندوستان نے 51ویں منٹ میں جواب دیا جب ہاردک سنگھ کے پاس کے بعد ابھیشیک نے گیند کو آگے بڑھتے ہوئے پوونا چندورا بوبی کو دے دیا، جس نے پھر شیلانند لاکرا سے قطعی پاس لے کر فیلڈ گول کر کے اسکور 1-1 کر دیا۔ دونوں ٹیمیں مقررہ وقت تک برابر رہیں جس کے نتیجے میں گول آو<?>ٹ ہوا۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے شوٹ آوٹ میں 3-1 سے کامیابی حاصل کی۔ موہت ہونینہالی سسی کمار کے شاندار بچاو<?>ں کی بدولت، ہندوستان نے ایک بونس پوائنٹ حاصل کیا۔

والی بال چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کی شاندار کارکردگی

جموں: ۳۶ویں سب جونیئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کے لڑکوں کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آندھرا پردیش اور ہریانہ جیسی مضبوط ٹیموں کو شکست دے کر قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ یہ باوقار چیمپئن شپ ۲۴ فروری سے یکم مارچ ۲۰۲۶ تک مغربی بنگال کے ضلع ہوگلی کے مقام پولبا میں منعقد ہوئی جہاں ملک بھر سے باصلاحیت کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ جموں وکشمیر نے پہلے مقابلے میں آندھرا پردیش کو یکطرفہ انداز میں اسٹریٹ سیٹس میں تین صفر سے ہرایا۔ سیٹ اسکور ۲۵-۱۹، ۲۵-۲۲ اور ۲۵-۲۱ رہا جس میں ٹیم نے عمدہ دفاع مضبوط بلاکنگ اور جارحانہ اسماشز کے ذریعے حریف کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ دوسرے میچ میں ہریانہ کے خلاف مقابلہ سنسنی خیز ثابت ہوا جہاں پانچ سیٹس تک جاری رہنے والی کشمکش کے بعد جموں وکشمیر نے تین دو سے کامیابی حاصل کی۔ سیٹ اسکور ۲۵-۱۷، ۲۰-۲۵، ۲۵-۲۲، ۱۵-۲۵ اور ۱۵-۸ رہا۔ فیصلہ کن پانچویں سیٹ میں کھلاڑیوں نے دباؤ میں غیر معمولی اعصاب شکن کارکردگی دکھاتے ہوئے اپنی ذہنی مضبوطی کا ثبوت دیا۔ مزامیل احمد فیصل احمد سوربھ شرما طاہر احمد اور ریحان پرویز نے شاندار تال میل مستحکم دفاع اور طاقتور اسماشز کے ذریعے پورے مقابلے میں مخالف ٹیموں کو دباؤ میں رکھا۔ یہ کامیابیاں ہیڈ کوچ ملک راج شرما منیجر سہاش شاستری اور ٹیم مینجمنٹ کی رہنمائی میں کھلاڑیوں کی مسلسل محنت اور لگن کا نتیجہ ہیں۔

اے.جی ہریانہ نے اے.جی ہماچل کو شکست دی

پریاگ راج، 25 فروری (ہ س)۔ اے جی یو پی کی پارسا نقوی اور نیہا ورما نے نارتھ ریجنل انڈین اکاو<?>نٹس اینڈ آڈٹ بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے خواتین کے ڈبلز فائنل میں رسائی حاصل کی۔ اس دوران پی اے جی آڈٹ ہریانہ نے اے جی ہماچل کو 3-0 سے شکست دے کر ٹیم چیمپئن شپ جیت لی۔ مقابلے کے کوآرڈینیٹر ویلفیئر آفیسر لوکیش ترپاٹھی کے مطابق بدھ کو اجابھ بچن اسپورٹس کمپلیکس (میوہال) میں کھیلے گئے خواتین کے ڈبلز کے پہلے سیمی فائنل میں پارسا نقوی اور نیہا ورما (اے جی یو پی) کی جوڑی نے دمن پریت کور (پنجاب) اور ساروتی شرما (پی اے جی 5-1) کی جوڑی کو 21-18، 19-21، 21-19 سے شکست دی۔ دوسرے سیمی فائنل میں کیرتی چترویدی (دہلی آڈٹ) اور نجمہ خان (ہریانہ) کی جوڑی نے آشا گوڑ (یوپی) اور جیوتی راوت (پنجاب) کو 21-16، 21-10 سے شکست دی۔ مینز ٹیم چیمپئن شپ کے ٹائٹل میچ میں روی نے پہلے سنگلز میں کارتک جندل کو 21-8، 21-15 سے شکست دی، دوسرے سنگلز میں گربخش نے وجے دھوجیہ کو 21-11، 21-19 سے شکست دی اور ڈبلز میں سمیت شرما اور آنند تیواری کی جوڑی نے راجیو کو 21-11، 21-19 سے شکست دی۔ مکسڈ ڈبلز کے پہلے سیمی فائنل میں کشش (پنجاب) اور نیلاوی (ہریانہ) کی جوڑی نے سمیت شرما (ہریانہ) اور پارسا نقوی (یوپی) کو 21-19، 29-30 سے شکست دی۔ دوسرے سیمی فائنل میں تشار شرما اور نمیتا پٹھانیا (دہلی آڈٹ) نے اجے یادو اور نیہا ورما (اے جی یوپی) کو 21-12، 21-19، 21-10 سے شکست دی۔ مردوں کے ڈبلز کوارٹر فائنل میں رشی رائے اور اجے یادو (یوپی) کی جوڑی نے داتول چوہان اور کارتک جندل (ہماچل) کو 21-14، 21-17 سے، گورو دیسوال اور تشار شرما (دہلی آڈٹ) نے سندیپ اور وکرانت چوہان کو 17-19 سے شکست دی۔

کھیل کے میدان میں نفرت نامنظور، ریئل میڈرڈ کا بڑا ایکشن، نازی سلام کرنے والا ممبر تاحیات پابندی

میڈرڈ، ۲۶ فروری (یو این آئی) اسپین کے مشہور فٹ بال کلب ریئل میڈرڈ نے اخلاقیات اور انسانی حقوق کی پاسداری کی نئی مثال قائم کرتے ہوئے اپنے ہی ایک کلب ممبر پر تاحیات پابندی عائد کرنے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ یہ کارروائی بنفیکا کے خلاف چیمپئنز لیگ کے دوسرے مرحلے کے میچ کے دوران اس ممبر کی جانب سے اسٹینڈز میں نازی سلام کرنے پر عمل میں لائی گئی ہے۔ کلب کے مطابق، سیکورٹی عملے نے ٹی وی نشریات کے دوران اس شخص کی شناخت کی اور اسے فوری طور پر سینٹیاگو برنابیو اسٹیڈیم سے باہر نکال دیا۔ ریئل میڈرڈ نے اپنے بیان میں کہا» کلب ایسی کسی بھی حرکت یا اظہار کی سخت مذمت کرتا ہے جو کھیلوں اور معاشرے میں نفرت اور تشدد کو ہوا دے۔» یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب پہلے ہی دونوں ٹیموں کے درمیان کشیدگی عروج پر تھی۔ پہلے مرحلے کے میچ میں بنفیکا کے کھلاڑی جیانلوکا پریسٹیانی پر الزام تھا کہ انہوں نے ریئل میڈرڈ کے برازیلین اسٹار ونیسیئس جونیئر پر نسلی جملے کسے تھے۔ اگرچہ پریسٹیانی ان الزامات کی تردید کرتے ہیں، تاہم یو ای ایف اے نے انہیں تحقیقات مکمل ہونے تک معطل کر دیا تھا، جس کے باعث وہ گزشتہ روز کے میچ میں شرکت نہ کر سکے۔

میدویدیف آخری 16 میں داخل

دبئی، ۲۵ فروری: روسی اسٹار Daniil Medvedev نے منگل کو چینی کھلاڑی Shang Juncheng کو ۶-۱، ۶-۳ سے شکست دے کر دبئی اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی، تاہم فتح کے بعد انہوں نے اے ٹی پی رینکنگ پوائنٹس کے نظام پر کھل کر تنقید کی اور کھلاڑیوں کے بڑھتے بوجھ پر تشویش ظاہر کی۔ گزشتہ ہفتے دوحہ میں بھی شانگ کو شکست دینے والے میدویدیف نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ کیلنڈر میں مزید لازمی ٹورنامنٹس ہوں لیکن رینکنگ پوائنٹس صرف گرینڈ سلیم اور ماسٹرز سطح کے مقابلوں تک محدود کیے جائیں تاکہ کھلاڑی غیر ضروری ایونٹس کھیلنے پر مجبور نہ ہوں۔ ۲۰۲۱ کے US Open چیمپئن نے واضح کیا کہ رینکنگ میں بہتری اور سال کے اختتامی ATP Finals میں رسائی کی دوڑ کھلاڑیوں کو زیادہ ٹورنامنٹس کھیلنے پر مجبور کرتی ہے، جو اکثر ان کے جسم پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کھلاڑی کو ٹورین میں ہونے والے اے ٹی پی فائنلز تک پہنچنا ہے تو اسے ۲۵۰ یا ۵۰۰ سطح کے ایونٹس بھی کھیلنا پڑتے ہیں، چاہے وہ لازمی نہ ہوں۔ میڈویڈیف نے اعتراف کیا کہ گزشتہ سال وہ مسلسل سات ٹورنامنٹس کھیلے کیونکہ ابتدائی سیزن میں ناقص کارکردگی کے بعد انہیں پوائنٹس کی ضرورت تھی تاکہ آئندہ بہتر سیڈنگ حاصل کر سکیں۔ ان کے مطابق اگر چھوٹے ایونٹس میں پوائنٹس نہ ہوں تو کھلاڑیوں کے لیے آرام کا فیصلہ کرنا آسان ہوگا، اگرچہ انہوں نے تسلیم کیا کہ ایسا ہونا فی الحال مشکل ہے۔ پری کوارٹر فائنل میں میدویدیف کا مقابلہ سابق گرینڈ سلیم چیمپئن Stanislas Wawrinka سے ہوگا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

کرسٹیانو رونالڈو کی 'یوڈی المیریا' میں 25 فیصد حصص کی خریداری

ریاض/میڈرڈ، 26 فروری (یو این آئی) دنیائے فٹ بال کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے والے کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد کے منصوبوں پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ حالیہ معتبر اطلاعات کے مطابق، رونالڈو نے اپنی کمپنی 'CR7 اسپورٹس انویسٹمنٹس' کے ذریعے ہسپانوی فٹ بال کلب یوڈی المیریا کے 25 فیصد حصص خرید لیے ہیں۔ النصر کے اسٹار کھلاڑی، جنہوں نے گزشتہ رات ہی سعودی پرو لیگ میں اپنا 965 واں گول اسکور کیا ہے، اب کلب کی ملکیت میں بھی حصہ دار بن گئے ہیں۔ اس اہم پیش رفت پر رونالڈو کا کہنا تھا: "یہ میرا دیرینہ خواب رہا ہے کہ میں میدان کے باہر بھی فٹ بال کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکوں۔ یوڈی المیریا ایک ایسا کلب ہے جس کی بنیادیں مضبوط ہیں اور اس میں ترقی کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔" اگرچہ کلب کے اکثریتی مالکانہ حقوق بدستور محمد الخریجی کی 'سعودی میڈیا کارپوریشن' کے پاس ہیں، تاہم رونالڈو کی بطور شیئر ہولڈر آمد کلب کے لیے ایک نئے باب کا آغاز قرار دی جا رہی ہے۔ رونالڈو کا یہ اقدام ظاہر کرتا ہے کہ وہ کھیل سے کنارہ کشی کے بعد فٹ بال کی انتظامی اور کاروباری دنیا میں ایک بڑی شخصیت بن کر ابھرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کی آمد سے المیریا کی عالمی سطح پر برانڈ ویلیو میں زبردست اضافے کی توقع ہے، جس سے کلب کو دوبارہ 'لا لیگا' (LaLiga) میں واپسی اور مالی استحکام حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

کلب یوڈی المیریا کی تفصیلات
قیام، 1989 (موجودہ نام 'یونین ڈیپورٹیوا المیریا' 2001 میں انضمام کے بعد رکھا گیا)
مقام، اندلس (Andalusia)، اسپین
ہوم گراؤنڈ، پاور ہارس اسٹیڈیم
گنجائش، "15,274 نشستیں"
موجودہ لیگ، ہسپانوی سیکنڈ ڈویژن (Se-gunda Division)

رانجی ٹرافی فائنل میں جموں کشمیر کی پوزیشن مضبوط

ہوبلی، ۲۶ فروری (یو این آئی): جموں و کشمیر نے بلے بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت رنجی ٹرافی فائنل کے تیسرے دن جمعرات کو کرناٹک کے خلاف پہلی اننگز میں ۵۸۴ رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ آج یہاں جموں و کشمیر نے کل کے چھ وکٹ پر ۵۲۷ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں ابھی جموں و کشمیر کے اسکور میں صرف ۱۲ رنز کا اضافہ ہوا تھا کہ پرسدھ کرشنا نے عابد مشتاق (۴۸) کو آوٹ کر کے کرناٹک کو ساتویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد انہوں نے ۱۶۳ویں اوور میں عاقب نبی (دو) کا بھی شکار کر لیا۔ دوسری جانب ساحل لوتھرا نے کچھ وقت تک مزاحمت دکھائی، لیکن بالآخر وجے کمار ویشاک نے ۱۷۳ویں اوور میں ساحل لوتھرا کو ودیادھر پاٹل کے ہاتھوں کیچ آوٹ کرا دیا۔ ساحل لوتھرا نے ۱۳۸ گیندوں میں آٹھ چوکوں کی مدد سے ۷۲ رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں دیودت پڈیکل نے تیزی سے بلے بازی کر رہے یودھویر سنگھ چرک کو رن آوٹ کر کے ۵۸۴ کے اسکور پر جموں و کشمیر کی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ یودھویر سنگھ چرک نے ۲۸ گیندوں میں تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۳۰ رنز بنائے۔ کرناٹک کی جانب سے پرسدھ کرشنا نے سب سے کامیاب گیند بازی کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ودیادھر پاٹل، شریس گوپال، وجے کمار ویشاک اور شیکھر شیٹی نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

کدامبی سری کانت کی شاندار کارکردگی

ملبین، 26 فروری (یو این آئی) کدامبی سری کانت ہندوستان کے دستے کے لیے اکیلی امید بن کر ابھرے ہیں، کیونکہ مالویکا بنسوڈ، تنوی شرما اور کرن جارج سمیت کئی بیڈمنٹن کھلاڑی بدھ کو جرمن اوپن 2026 کے سنگلز ایونٹ کے ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر ہو گئے۔ سابق ورلڈ نمبر 1 سری کانت نے مردوں کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں پولینڈ کے میکولج شیمانووسکی کے خلاف 21-12، 21-11 سے شاندار جیت درج کی اور ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ ان کا اگلا مقابلہ چینی تائپے کے چوتھی سیڈ لن چون-یی سے ہوگا۔ تاہم، دیگر ہندوستانی شٹلرز کے لیے یہ دن مایوس کن رہا، خاص طور پر خواتین کے سنگلز کے زمرے میں جہاں کئی کھلاڑی سخت مقابلے کے باوجود ہار گئیں۔ ورلڈ نمبر 40 تنوی شرما، جو جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ ہیں، نے پہلے راؤنڈ میں ملائیشیا کی وونگ لنگ چنگ کو سخت ٹکر دی لیکن آخر کار تین گیمز کے مقابلے میں 21-19، 17-21، 21-16 سے ہار گئیں۔ ورلڈ نمبر 52 مالویکا بنسوڈ نے بھی اپنی اعلیٰ رینکنگ والی حریف، امریکہ کی بیوین ژانگ کو تین گیمز تک سخت مقابلے میں الجھائے رکھا، لیکن انہیں 19-21، 21-9، 19-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ رکشیتھا سری سنتوش رام راج نے ڈنمارک کی لائن کرسٹوفرسن کے خلاف جی توڑ مقابلہ کیا، لیکن ایک گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والے میچ میں وہ 21-18، 23-21، 16-21 کے اسکور سے ہار گئیں۔ تسنیم میر کو چین کی ٹاپ سیڈ وانگ زی یی سے براہ راست گیمز میں 21-9، 21-14 سے شکست ہوئی، جبکہ اشارانی بروا کو تھائی لینڈ کی ورلڈ نمبر 8 پورن پاوی چوچوونگ نے 21-15، 21-18 سے ہرا دیا۔ آکرشی کشیپ بھی چینی تائپے کی ہوانگ یو-سن سے 21-13، 21-17 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ مردوں کے سنگلز سیکشن میں، کرن جارج فرانس کے ٹاپ سیڈ کرسٹو پوپوف سے 21-10، 22-20 سے ہار گئے۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781